www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:158 15.06.2025 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۸/اتوار/۱۵/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۸/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
SUPER SAVER
70,500
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week
For 15 Days
80,500
Flight from Patna to Patna
From July 1st week
For 15 Days
90,500
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions | Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact | 9835686530, 9667048262 Darbhanga | 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport
(6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025
From July 1st week
For 15 Days
DELUXE
95,500
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah: Within 300 m
Hotel at Madina: Within 200 m

DAYARE HARAM
دیارِ حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
IATA
عمرہ
السعودية Saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package
Direct Flights / Via Flights
DEL JED DEL
DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque
+91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR
(9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR
(5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228
Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

काफ़ी सालो से आपकी खिदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS
RIYAZ GROUP .COM RG
A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::
INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट
DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS WITH WHITE BACKGROUND
FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

UMRAH PACKAGE 20 DAYS
DEPARTURE – JULY & AUGUST
DIRECT FLIGHT BY SAUDI & AIR INDIA
BOOK NOW
AIR INDIA
السعودية Saudia

UMRAH BUDGET PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 1400 MTR
MADINA HOTEL – 1000 MTR
JUST – 72,000 INR
QUINT SHARING

UMRAH ECONOMY PACKAGE
MAKKAH HOTEL – 800 MTR
MADINA HOTEL – 900 MTR
JUST – 77,000 INR
QUINT SHARING

DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATTEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING,
NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL DARBHANGA, BIHAR -846004

MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL - 9987744448
ZEHRA - 9990889970
NIDA -9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL - 9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID - 9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG
193402

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajjyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228828848

مولانا محمد مجیب رحمانی نے بہار کے گورنر عارف محمد خان سے کی ملاقات

سہرسہ (محمد نظام الدین اشاعتی) عزت مآب گورنر بہار عالی وقار عارف محمد خان صاحب سے مولانا محمد مجیب رحمانی صاحب چیئرمین مولانا ابوالکلام آزاد اسلامیہ گرلس کالج سہرسہ کی گورنر ہاؤس میں یادگار اہم ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات کے دوران بہار کی تعلیمی و اقتصادی ترقی اور سماجی خدمات کو وسیع تر بنانے جیسے نکات پر 45 منٹ تک گفتگو جاری رہی درمیان کلام کوسی کمشنری میں طالبہ و طالبات میں تعلیمی فروغ کے لئے اس کے انتظام و انصرام کو منظم اور ادارہ کار کو زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی اس سلسلے میں مولانا محمد مجیب رحمانی کی خدمات افکار و خیالات کو سن کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے گورنر بہار نے فرمایا کہ آپ متحرک، حوصلہ مند، اونچی سوچ رکھنے والے نوجوان ہیں، کام کے تئیں آپ کے اندر جوش و جذبہ ہے، آپ کام میں لگے رہیں آپ کی مسلسل جد و جہد سے سماج اور معاشرے میں نمایاں تبدیلی آسکتی ہے، ایک فرد اپنی سچائی، دانشمندی اور اصولوں کی پابندی سے کامیابیوں کو منزلوں کو طے کر لیتا ہے، ان صفات کے حامل اشخاص نے ملک و ملت کے مفاد کیلئے بڑے بڑے کام انجام دیے ہیں، وہ دن دور نہیں کہ آپ کی سوچ پورے ملک میں ایک دن تحریک کی شکل اختیار کرے گی انہوں نے مزید فرمایا کہ آپ کی خدمات اس بات کی علامت ہے کہ اگر کسی میں حوصلہ، عزم، اور دور اندیشی ہو تو وہ کسی بھی صورت میں معاشرے اور قوم کیلئے

تبدیلی کا راستہ ہموار کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو خوب ترقیات سے نوازے اور اخلاص کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین مولانا محمد مجیب رحمانی نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے فرمایا کہ بہار کے گورنر عزت مآب جناب عارف محمد خان صاحب کی شخصیت علم و دانش کا خزانہ ہے، جن کی مہارت، سیاست، سماج، ادب، مذہب، آئین اور قانون جیسے موضوعات پر گہری ہے، ان کا یقین ہے کہ مسلم سماج کو روایتی سوچ سے باہر نکل کر جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کو اپنانا چاہیے جو وقت کا اہم تقاضہ ہے۔ کوسی کمشنری کے عوام الناس کیلئے یہ بے حد خوشی و مسرت کا مقام ہے کہ اس ماہ کے آخر یا جولائی کے شروع ہفتہ میں گورنر بہار مولانا ابوالکلام آزاد اسلامیہ کالج تحا نگر بوہروا بھلاہی مہیشی سہرسہ تشریف لائیں گے کہ آپ کا یہاں تشریف لانا یقیناً کوسی کمشنری کے غریب ترین عوام کیلئے کارآمد ثابت ہوگا ان شاء اللہ آنے کی تاریخ بعد میں طے ہوگی جس کی خبر آپ حضرات کو دی جائے گی ان شاء اللہ۔ واضح ہو کہ مولانا محمد مجیب رحمانی صاحب کی نسواں تعلیم، تعلیم سے متعلق تحریک اور جد و جہد نے بیٹیوں کی تعلیم میں ایک جان ڈال دی ہے، جہاں اس ادارے سے ایک بھی بیٹی تعلیم حاصل نہیں کر رہی تھی آج الحمدللہ 95 فیصد بچیاں محنت و مشقت سے بہتر تعلیمی ماحول میں آگئیں ہیں، اور جو فارغ ہوئی ہیں وہ خوشحال زندگی گزار رہی ہیں، دینی و عصری تعلیم کی وجہ سے جہیز و تلک جیسا ناسور رسم و رواج بھی رفتہ رفتہ دم توڑ رہا ہے جامعہ لہذا اور کالج کی عظیم ترین کامیابی ہے کہ شمالی بہار کے غریب مسلمان سے دست بستہ اپیل ہے کہ آپ اپنی معصوم بچیوں پر رحم کھائیں۔ کھیت کھلیان کی وقتی تکلیف خود اٹھالیں اور بیٹیوں کو ضرور پڑھائیں محمد نظام الدین اشاعتی

طلبا سائنس وٹیکنالوجی کے اعلیٰ تعلیم سے باوقار بنیں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) قوم وملت اور ملک کی ترقی میں اپنا نمایاں کردار پیش کرنے کے لئے طلبا اعلیٰ اور باوقار تعلیم حاصل کریں۔ آپ جہاں تعلیم کے مختلف شعبے میں اپنی کارکردگی سے ملک و ملت کی تعمیر و ترقی میں اپنا تعاون پیش کر سکتے ہیں وہیں سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں بہتر کارکردگی سے اپنے والدین، خاندان کا نام روشن کرتے ہوئے ملک وملت کی ترقی کے حصہ دار بن سکتے ہیں۔ یہ باتیں یہ باتیں ماہر تعلیم، سالار اردو، محسن قوم وملت اور بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے طلبا وطالبات کے نام ایک پیغام کہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ آج کمپیوٹر کا دور ہے، ایٹمی ترقی کا دور ہے، سائنس اور صنعتی ترقی کا دور ہے۔ سائنس انسانی عقل اور سوجھ بوجھ کے دریچے کھولتی ہے۔ سائنس کا اصل مقصد ہماری سوجھ بوجھ اور علم میں اضافہ کرنا ہے۔ آج ہر سائنسی کھوج ہر سائنسی عمل اور ہر سائنسی معلومات بنی نوع انسان کا حق ہونا چاہیے۔ سائنس کی ہر کھوج، ہر نتیجہ، ہر منزل، ہر تجربہ دنیا کے کیلئے ہے۔ سائنس کی کوئی سرحد نہیں ہے۔ سائنسداں بننے کے لیے جذبہ ہونا چاہیے۔ اہم دریافتوں اور ایجادات کے ذریعے، سائنسداں عام لوگوں کے ذریعے سامنا کیے جانے والے چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔ انہوں نے طلبا وطالبات کو سائنس سبجیکٹ میں بھرپور دلچسپی لینے اور محنت اور لگن سے سائنس پڑھنے کی بات کہی اور کہا کہ آپ سائنسداں بن کر قوم وملت کا نام روشن کریں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ طلبا میتھ، فیزکس، کیمسٹری، بائیولوجی سمیت سبھی سبجیکٹ میں سخت محنت کریں۔ سائنس پڑھیں اور سائنٹسٹ بن کر والدین، خاندان، ریاست اور ملک وقوم کا سر فخر سے بلند کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ اسکولوں میں بنیادی عصری تعلیم، ٹیکنیکل تعلیم، میڈیکل انجینئرنگ، وکالت اور مختلف جدید عصری علوم حاصل کرنا آج کے دور کا لازمی تقاضا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ مری دلی خواہش ہے کہ طلباء وطالبات علامہ اقبال کے اس شعر "محبت مجھے ان نوجوانوں سے ہے، ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند" کے مصداق و مستحق بنیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ہر طرح کی پڑھائی کے لیے محنت شرط ہے۔ محنت کے بغیر بہترین کامیابی کا تصور محال ہے۔ اس لئے جو بھی پڑھیں محنت اور لگن سے پڑھیں۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

بہار شریف محمد آفتاب اگر نوسہ تھانہ علاقہ میں، مجرموں نے جمعہ کی دیر رات پرانے پولیس اسٹیشن کے قریب ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دیپک اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا تھا جب انتظار میں بیٹھے مجرموں نے اس پر گولی چلا دی۔ گولی اس کے سینے میں لگی جس سے اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت کندن کمار عرف گیلو (26) کے

طور پر کی گئی ہے، جو شیلیندر پرساد کا بیٹا ہے، جو دیپراپر گاؤں کے رہنے والا ہے۔ متوفی کی اہلیہ مدھو دیوی نے الزام لگایا ہے کہ چند ماہ قبل اس کے کزن بھتوئی کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا تھا جس کا مقدمہ فی الحال عدالت میں چل رہا ہے۔ اسی دشمنی کی وجہ سے کندن کو قتل کیا گیا۔ ایس ایچ او پنکج کمار یون نے بتایا کہ متوفی کی بیوی کے بیان کی بنیاد پر چھ نامزد افراد اور نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

90% سے زائد نمبرات والوں کیلئے مولانا آزاد پارمیڈیکل پٹنہ میں مفت تعلیم

کچھ طلبا نے موقع کا فائدہ اٹھایا، مزید طلبا 17 جون تک اس آفر کا فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر عقیل صدیقی/ ڈاکٹر عنایت پالوی

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ کی ایک اہم میٹنگ میں ایک خاص فیصلہ کے تحت کسی بھی بورڈ سے انٹر امتحان میں 90 فیصد نمبرات حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو سال 2025 کے BRIT.BMLT , BOTT میں داخلہ لینے پر مفت تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دو چار نے اس کا فائدہ حاصل کیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید خواہش مند طلبا کے لئے 17 جون تک موقع ہے۔ وہ اس اسپیشل آفر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ باتیں کالج کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے مشترکہ طور پر کہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ خواہش مند امیدواروں کو پلس ٹو (انٹرمیڈیٹ) میں نمبرات کے فیصد کی بنیاد 50 فیصد کی تعلیمی فیس میں رعایت دی جا رہی ہے۔ مینیجنگ ڈائرکٹر جناب ایس ایچ پالوی کی صدارت میں منعقد میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا تھا کہ انٹر میں 90% نمبرات حاصل کرنے والے داخلہ کے خواہش مند طلباء وطالبات کو سال 2025 کے BMLT, BOTT,BRIT میں داخلہ پر مکمل چھوٹ دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ حکومت بہار سے منظور شدہ اور بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس، پٹنہ سے ملحق ہے۔ یہاں BRIT, BMLT,BPT , BOTT کے ساتھ ساتھ DMLT اور ڈپلومہ کورسیز کی تعلیم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی نے بتایا کہ ادارہ کو بہترین محنتی فیکلٹی کی خدمات حاصل ہے۔ یہاں پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ کے ریٹائرڈ ڈاکٹرس بھی طلبا کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلباء وطالبات کو اچھی تعلیم دینے اور ان کی صلاحیت اور قابلیت میں نکھار لانے کی غرض سے 70 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ایس ایچ پالوی، ڈاکٹر بانی چندر شیکھر، ڈاکٹر عقیل صدیقی، ڈاکٹر عنایت پالوی، کنٹرولر آف اگزامنیشن کاجل ساہ، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر انجینئر شبیر علی، اکاؤنٹنٹ فرید احمد موجود تھے۔ داخلہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے خواہش مند طلباء وطالبات موبائل نمبر 9199767709,9934730386 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت، اہل خانہ نے قتل کا الزام سسرال والوں پر لگا دیا

تھانہ علاقہ کے دھرم پور گاؤں میں ایک شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 19 سالہ رینو دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد سسرال والوں کا کہنا ہے کہ موت چھت سے گرنے سے ہوئی جب کہ والدین قتل کا الزام لگا رہے ہیں۔ گھر والوں نے بتایا کہ رینو کی شادی ڈیڑھ سال قبل دھرم پور کے رہنے والے سورج کمار سے ہوئی تھی۔ شادی

کے بعد سے اسے بانجھ کہہ کر ہراساں کیا جاتا تھا۔ اس کا شوہر اسے آئے روز مارتا تھا اور شادی کے دوران طے شدہ ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم ادا نہ کرنے پر اسے ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کیا جاتا تھا۔ متوفی کی ماں فی الحال مدراس میں اپنے بیٹے کے ساتھ مزدوری کر کے روزی کماتی ہے۔ والد کا چھ سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔ متوفی کے شوہر نے رات کو فون کر کے اپنی ساس کو واقعہ سے آگاہ کیا۔ آس پاس رہنے والے رشتہ دار اس کے سسرال پہنچے اور پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ چنڈی تھانے کے انچارج امن کمار نے بتایا کہ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کرایا گیا ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔ فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

جن سوراج کی نئی پہچان عبیدالرحمٰن کو اوورسیز کوآرڈینیٹر مقرر کیے جانے پر خوش آئند ردعمل

سید آصف امام کاکوی

بہار میں سیاسی بیداری اور مثبت تبدیلی کی ایک نئی لہر "جن سوراج تحریک" کی صورت میں سامنے آ رہی ہے، جس کی قیادت ملک کے ممتاز منصوبہ ساز پرشانت کشور کر رہے ہیں۔ اس تحریک نے 11 جون 2025 کو سازمان توسیعی کمیٹی (سازمان توسیع) کی تشکیل کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور "تبدیلی کا دستخط" مہم کو زمینی سطح پر موثر طریقے سے نافذ کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں

جناب عبیدالرحمٰن صاحب کو "جن سوراج" کے اوورسیز کوآرڈینیٹر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ یہ تقرری نہ صرف قیادت کے وژن کی عکاسی کرتی ہے بلکہ اس امر کا بھی اظہار ہے کہ پارٹی تعلیمی، سماجی اور عالمی سطح پر ہم آہنگ افراد کو آگے لا رہی ہے حال ہی میں میری جناب عبیدالرحمٰن صاحب سے پٹنہ میں ایک خصوصی ملاقات ہوئی۔ یہ ملاقات محض رسمی نہیں تھی بلکہ اس میں بہار کی تعلیمی صورت حال، سماجی اصلاحات، اور جن سوراج تحریک کے عالمی دائرہ کار پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ جناب عبیدالرحمٰن کی گفتگو میں سنجیدگی، بصیرت اور خدمت کا جذبہ نمایاں تھا جناب عبیدالرحمٰن صاحب کا سب سے نمایاں کارنامہ "رحمانز 30" کے نام سے ایک تعلیمی منصوبے کی بنیاد رکھنا ہے، جو مشہور "سپر 30" سے متاثر ہو کر شروع کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد غریب، محروم اور باصلاحیت طلباء کو آئی آئی ٹی، نیٹ، میڈیکل اور دیگر اعلیٰ مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے معیاری، رہائشی، اور مفت تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ پہل نہ صرف ایک تعلیمی مشن ہے بلکہ پسماندہ طبقے کے بچوں کے لیے روشن مستقبل کی کنجی ہے جن سوراج کے اوورسیز کوآرڈینیٹر کے طور پر عبیدالرحمٰن کی تقرری اس بات کا اشارہ ہے کہ پارٹی عالمی سطح پر مقیم بہاریوں، خاص کر تعلیم یافتہ طبقے، کو اپنی سیاست سے جوڑنا چاہتی ہے۔ اس قدم سے "جن سوراج" کی رسائی قومی سرحدوں سے باہر تک بڑھے گی، اور ایک عالمی حمایت یافتہ تحریک کی صورت اختیار کرے گی۔

گوپال کمار اگروال کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے مکھیا اکرام الحق

پواخالی کشن گنج ایم اے راہی ٹھاکر گنج بلاک حلقہ کے تحت بندر جھولا پنچایت مکھیا و جن سوراج کے متحرک ضلع یوتھ صدر مکھیا اکرام الحق نے کہا کہ پچھلے دنوں سابق ایم ایل اے گوپال کمار اگروال نے مسلمانوں کے تئیں جس طرح کے نفرتی زبان کا استعمال کیا ہے وہ افسوسناک ہے اور ہندو مسلم میں دیوار کھڑی کرنے اور بھائی چارگی گنگا جمنی تہذیب کو بگاڑنے کا جو کام کوشش کر رہے ہیں اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو پائیں گے گوپال کمار اگر نے پچھلے دنوں کہا تھا کہ شیر شاہ بادی بنگلہ دیش سے آکر راتوں رات کروڑپتی بن گئے ہیں تو میرا سوال ہے کہ جب دوسرے ملک سے لوگ سرحد پار کرتے ہیں تو وہاں کی سیکورٹی جو سرکار کے ماتحت ہیں وہ کیا کر رہے ہے یہ سوال حکومت سے کرنی چاہیے گوپال اگر کو دادا تار چند دعا لوگ جب یہاں پر آئے تھے تو کیا لنگر آئے تھے جائے پتی فروخت کر کے کیسے کروڑپتی بن گئے اس پر جانچ ہونی چاہیے کچھ دن قبل ایک مسلم لڑکا کسی غیر مسلم لڑکی اپنی مرضی سے شادی کر لیا تھا جس پر انہوں نے ہندو مسلم کی رنگ دیکر ماحول خراب کرنے کا کوشش کیا تھا اور جب ایک مسلم لڑکی ایک راج ونش کے ساتھ فرار ہوئی تو اس وقت وہ خاموش رہے۔ آگے انہوں نے کہا کہ ایک آدمی یہاں پر فرضی آدھا سینٹر چلا رہا تھا جو سراسر غلط ہے ہم ان کی مذمت کرتے ہیں مگر اس کی اس حرکت سے تمام قوم کو بدنام کرنا نہایت گھٹیا ذہانت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے ذمہ دار شخص کی زبان نہیں ہو سکتی ہے آپ کو یہاں کے تمام مذاہب کے لوگوں کی حمایت سے ایم ایل اے منتخب ہوئے تھے اور آج آپ اس طرح کے نفرتی بیان آپ کو زیب نہیں دیتا ہے تمام ہندو قومی تنظیم کے سوال کرنے پر کہا کہ سابق ایم ایل اے گوپال اگروال

کے بیان کی کسی بھی ایم ایل اے اور ایم پی نے اس کی مذمت نہیں ہے اس پر مکھیا اکرام الحق نے کہا کہ ان تمام لوگوں کو ووٹ کا خوف ستا رہا ہے کہ اگر اس طرح کے بیان دیں گے تو ہمارا ووٹ کٹ جائے گا اس لئے میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو شیر شاہ آبادی کا صرف ووٹ چاہئے اور ان کی کے خلاف کوئی معاملہ ہو یا ان کو بنگلہ دیشی کہے تو آپ خاموش رہیں گے اور ایسے مصیبت کی گھڑی میں آپ تمام کی حمایت نہیں رہے گی یہ دوہرا پن نہیں چلے گا ہماری مسلم قوم بلوغت کے فوراً بعد شادی کر لیتے ہیں اور ازدواجی زندگی کیلئے الگ گھر بنا لیتے ہیں جس سے گھروں کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور آپ کو بڑی آبادی لگتی ہے۔ آپ اپنی سوچ کو بلند کریں۔ اس سینٹر میں سوچ کے بعد پتہ چلا ہے کہ چند لوگوں کا آدھا کارڈ بنا ہے زیادہ تر ہندو بھائیوں کا ہے آئیے آپ جانچ کروائیے آپ ہندو بھائی کو ایک بھٹ کر ہندو مسلم واج نیچی کر رہے ہیں ہم عوام آپ سے واقف ہو چکی ہے یہاں کے لوگ امن پسند ہیں آپ کے بہکاوے میں نہیں آنے والے ہیں۔

گیا کی عوام کا 29 جون کو وقف ترمیمی قانون کے خلاف گاندھی میدان بھرنے کا عزم

امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں گیا کے بولی میدان چاکند میں "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" اجلاس عام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

(پریس ریلیز گیا ۱۴ جون ۲۰۲۵ء) گیا کی فضا اس وقت نعرۂ حق سے گونج اٹھی جب امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم، سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کے عنوان سے ایک بڑا اجلاس عام منعقد ہوا۔ یہ اجلاس دراصل 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ہونے والی کانفرنس وقف بچاؤ دستور بچاؤ کی تیاری کا حصہ تھا، جس میں عوام نے گاندھی میدان کو بھرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ صرف ایک احتجاجی پروگرام نہیں بلکہ عوامی شعور، آئینی بیداری اور قومی غیرت کا زبردست مظاہرہ تھا جس میں ہر آنکھ پرعزم اور ہر دل پرجوش نظر آیا۔ اجلاس میں گیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ مرد، خواتین، نوجوان، بزرگ، طلبہ اور سماجی کارکنان کا ایسا سیلاب امنڈ آ کر گیا کی زمین گواہ بن گئی کہ ہندوستانی عوام اپنی دینی و ملی وراثت اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہے۔ اس اجلاس میں نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ ہندو، جین، بودھ، دلت ہر طبقہ اور سماج کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ حضرت امیر شریعت نے اس مجمع عام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وقف کوئی مذہبی جذبات کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ ایک سماجی، تعلیمی، صحت وفلاحی ڈھانچے کا معاملہ ہے، جس سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہمارے غیر مسلم بھائی ہیں۔ حکومت کی طرف سے لائے گئے وقف ترمیمی قانون دراصل اس پورے خدماتی نظام کو منہدم کرنے کی کوشش ہے جو چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ پر محیط ہے جس کا تحفظ صرف مسلمانوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر انصاف پسند ہندوستانی کی ذمہ داری ہے۔ سیاسی و سماجی حلقوں کی ممتاز شخصیات نے بھی اجلاس سے خطاب کیا اور امیر

شریعت کی قیادت میں مکمل اتحاد و حمایت کا اعلان کیا۔ ان قائدین کی زبان پر ایک ہی جملہ تھا کہ وقف کی زمین پر صرف عمارتیں نہیں بلکہ نسلوں کا مستقبل کھڑا ہے، اور حکومت کی چال صرف قانون کی ترمیم نہیں بلکہ قوم کی روح اور 1400 سال پرانی خیر کی تاریخ کی مٹانے کی منظم سازش و منصوبہ بندی ہے۔ اس تاریخی اجلاس میں کئی اہم سماجی و سیاسی شخصیات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور وقف ترمیمی قانون کی سخت مخالفت کرتے ہوئے عوام کو متحد ہونے کا پیغام دیا۔ جلسے کی نظامت جناب فیاض حسین نے بحسن و خوبی انجام دی، جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر اجلاس میں شریک ڈاکٹر سوریندر یادو، رکن پارلیمان جہان آباد (راجد) نے کہا کہ "وقف کی زمینیں صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ پورے سماج کی تعلیمی اور فلاحی ترقی کا ذریعہ ہیں، ان پر حملہ ملک کے آئینی ڈھانچے پر حملہ ہے۔" اے آئی ایس اے کے معروف رہنما طارق عالم نے کہا کہ "یہ قانون صرف اقلیتوں کے خلاف نہیں بلکہ غریبوں کے حق پر ڈاکہ ہے، ہم ہر سطح پر اس کا مقابلہ کریں گے۔" کانگریس کے اقلیتی شعبہ بہار کے صدر عمیر خان نے کہا کہ "وقف اداروں کو ختم کر کے حکومت ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کو مٹانا چاہتی ہے، مگر ہم اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔" راجد رہنما اور سابق بیلا گنج امیدوار وشو ناتھ یادو نے کہا کہ "وقف ترمیمی قانون آئین کی روح کے خلاف ہے، ہمیں مل کر اس کا راستہ روکنا ہوگا۔" پروفیسر صمدانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "وقف اللہ کی امانت ہے، اس پر سیاسی حملے کو عوامی اتحاد سے ہی روکا جا سکتا ہے۔" ان تمام مقررین نے 29 جون کو گاندھی میدان، پٹنہ میں بھرپور شرکت کی اپیل کی اور عوام کے جوش و جذبے کو سراہا۔ پٹنہ کی یہ سرزمین اب ایک نئی تاریخ لکھنے جا رہی ہے، جہاں 29 جون کو وہ قوت جمع ہوگی جو صرف احتجاج کرنے نہیں، بلکہ آئین کو بچانے، وقف کی حفاظت کرنے، اور قوم کی امانت کو محفوظ رکھنے کا عملی اعلان کرے گی۔ اس دن گاندھی میدان محض ایک مقام نہیں، بلکہ ایک تحریک کا مرکز بنے گا، جہاں سے نکلنے والی آواز آنے والی نسلوں کے لیے بیداری، مزاحمت اور قیادت کا مینار ثابت ہوگی۔

ماحولیات اور دریاؤں کے تحفظ کے لیے آرگینک فارمنگ کو اپنانا بہت ضروری ہے- ڈی پی او

سمستی پور 14 جون 2025 محمد دبیر۔۔ حکومت ہند کی وزارت جل شکتی کی طرف سے قومی صاف گنگا مشن کے زیر اہتمام ضلع زراعت کے محکمہ نے محی الدین نگر بلاک کے ای کسان بھون میں قدرتی کھیتی کے موضوع پر ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ضلع پروجیکٹ آفیسر ضلع گنگا کمیٹی نیرج کمار، ضلع

شماریات افسر اشوک کمار، سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر سنتوش کمار، بلاک ایگریکلچر آفیسر کملیش کمار مشرا نے چراغ جلا کر کیا۔ پروگرام کی صدارت سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر سنتوش کمار نے کی۔ جس میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور ٹرینر وجے کمار، وکشا کماری، کیشو کمار نے کسانوں کو آرگینک فارمنگ کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور انہیں آرگینک فارمنگ کرنے کے مختلف طریقوں سے بھی واقف کروایا۔ ڈی پی او گنگا کمیٹی نے تمام کسانوں سے آرگینک فارمنگ ماڈل کو فروغ دینے کی اپیل کی اور دریاؤں کے تحفظ میں آرگینک فارمنگ کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ تربیتی پروگرام میں ودیا پتی نگر، پٹوری، موہن پور، محی الدین نگر کے سینکڑوں کسانوں نے حصہ لیا اور تربیت حاصل کی۔

منی گن فیکٹری کا پردہ فاش، بھاری مقدار میں اسلحہ اور سامان برآمد، ایک گرفتار

ضلع کے چکسورا بازار میں کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے غیر قانونی ہتھیاروں کی تیاری میں ملوث ایک منی گن فیکٹری کا پردہ فاش کیا۔ اس دوران پولیس نے موقع سے ایک شخص کو گرفتار کر لیا جبکہ اس کا ساتھی فرار ہو گیا۔ گرفتار ملزم شنکر وشوکرما ولد مرحوم راجو وشوکرما پر چھاپہ مارا گیا۔ شنکر اپنے ہی گھر میں غیر قانونی طور پر ہتھیار بنا رہا الزام میں جیل جا چکا تھا۔ شنکر اپنے بھائی کرشنا وشوکرما کے ساتھ مل کر خرید کر ہتھیار تیار کرتے تھے اور پٹنہ، جہان آباد اور دیگر اضلاع کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ چھاپے کے آلات کے ساتھ نیم تیار شدہ اور تیار شدہ ہتھیاروں کی ایک بڑی ساختہ پستول، چار نیم تیار شدہ بیرل، ایک دیسی ساختہ پستول، ایک

ساکن چکسورہ ہلسا کے ڈی ایس پی رنجن کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران پتہ چلا کہ وہ اس سے قبل 2023 میں بھی اسی دیسی ساختہ پستول، کٹہ وغیرہ تیار کرتے تھے، دونوں بازار سے خام مال میں مانگ کے مطابق سپلائی کرتے تھے۔ فی الحال کرشنا مفرور ہے اور اس دوران پولیس نے شنکر کے گھر سے اسلحہ بنانے میں استعمال ہونے والے کھیپ بھی قبضے میں لے لی۔ برآمد ہونے والے سامان میں چار دیسی تیار ملکی پستول، ایک کارتوس اور ایک غلط گولہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سائز کی 11 فائلیں، ٹریگرز اور ٹریگر گارڈز کے تین ملکی پستول، دو ڈرل مشین، ایک گرائنڈر، تین آہنی آری، رنچیں، ہینڈ گریس اور دیگر آلات برآمد ہوئے۔ اس کارروائی میں ہلسا سرکل کے انسپکٹر چندر بھانو، چکسورہ پولیس اسٹیشن کے سربراہ رویندر کمار، سیو دھرانا، وجے کمار، دلیپ کمار، راج کمار، منوج کمار اور جوان شامل تھے۔

احمد آباد ہوائی جہاز المناک حادثے میں جاں بحق ہوئے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اکرام الحق

پواخالی کشن گنج محمد اخلاق راہی بندر جھولا پنچایت و جن سوراج پارٹی کے یوتھ ضلع صدر مکھیا اکرام الحق نے احمد آباد میں ہوائی جہاز المناک حادثے پر اظہار تعزیت۔ اور جاں بحق ہونے والے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ گجرات سے لندن جانے والے طیارے کے حادثے میں ہلاک شدگان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور زخمیوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ بندر جھولا پنچایت مکھیا اکرام الحق نے احمد آباد میں ہوائی جہاز کے المناک حادثے کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان سے گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور کہا کہ حادثہ کی حقیقت کیا ہے اس کا خلاصہ جلد ہوگا بلیک باکس

حاصل ہو گیا ہے اڑان سے قبل ہی کوئی تکنیکی خرابی وجہ ہو سکتی ہے بہر حال ہم اس المناک واقعے سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں کے ساتھ اپنی مخلصانہ اور دلی تعزیت کا اظہار ہے دکھ کی اس گھڑی میں، آپ کے ساتھ ہیں مکھیا اکرام الحق نے کہا کہ احمد آباد میں ایئر انڈیا کے ہوائی جہاز کے حادثے میں پائلٹ اور ایئر ہوسٹیس نے جس ہمت جذبے اور انسانیت مظاہرہ کیا ہے اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اگرچہ اسے اپنے آپ کو بچانے کا موقع تھا، مگر مسافروں کی مدد کے لئے وہاں رہنے کا انتخاب کیا۔ اور موت کو گلے لگا یا ان آخری لمحات میں، ان کی بہادری اور لگن حقیقی ہیروز ظاہر کرتی ہے جو دوسروں کو اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ اس کے بڑے احترام کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس
رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:158 15.06.2025 SUNDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۵۸/اتوار/۱۵/جون/۲۰۲۵/مطابق/۱۸/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ملک میں کورونا سے 9 مریضوں کی موت، 7400 سرگرم معاملے

نئی دہلی، 14 جون (یواین آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا انفیکشن سے مزید 9 مریضوں کی موت ہوئی، جس کے بعد اس وائرس سے اموات کی کل تعداد 87 ہوگئی ہے اور 269 ایکٹیو کیسز کے اضافے کے ساتھ ہی فعال کیسوں کی کل تعداد 7400 تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو کورونا فعال معاملوں کی کل تعداد 7131 تھی۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مہاراشٹر میں کورونا انفیکشن سے چار، کیرالہ میں تین اور راجستھان اور تمل ناڈو میں ایک ایک مریض کی موت ہوئی ہے۔ قومی راجدھانی دہلی، مہاراشٹر، گجرات، کیرالہ اور مغربی بنگال جیسی ریاستوں میں سب سے زیادہ معاملے سامنے آئے ہیں۔ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے معاملے محض 257 تھے جو آج بڑھ کر 7400 ہو گئے ہیں۔ وزارت صحت کے اعداد وشمار کے مطابق اس دوران 11967 مریض کورونا انفیکشن سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا انفیکشن کے سب سے زیادہ فعال معاملے گجرات سے 79، کرناٹک سے 132، کیرالہ سے 54 اور مدھیہ پردیش سے 20 سامنے آئے ہیں جبکہ دہلی سے 42، آندھرا پردیش سے 15 اور مہاراشٹرا سے 16 معاملے سامنے آئے ہیں۔ محکمہ صحت کے افسران کے مطابق، انفیکشن نئے ابھرتے ہوئے ویریئنٹ، خاص طور پر ایل ایف۔7، ایکس ایف جی، جے این۔1 اور حال ہی میں شناخت کئے گئے این بی۔1.8.1 سب ویریئنٹ کی وجہ سے ہورہا ہے۔ ان ویریئنٹ کی جانچ چل رہی ہے۔ وزارت کے اعداد وشمار کے مطابق ملک کی 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے ایکٹیو کیسز میں اضافہ ہوا ہے، جب کہ تین ریاستوں میزورم، ہماچل پردیش اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا ابھی کوئی ایکٹو کیس نہیں ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل

نئی دہلی 14 جون (یواین آئی) حکومت نے جمعرات کو احمد آباد سے لندن جانے والے ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے کی جامع تحقیقات کے لیے مرکزی داخلہ سکریٹری کی سربراہی میں ایک 11 رکنی اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ یہ اس حادثے سے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جواب تلاش کرے گی اور تین ماہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے ہفتہ کو یہاں اڑان بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں یہ اطلاع دی۔ مسٹر نائیڈو نے حادثے میں جان گنوانے والوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ مسافروں کے اہل خانہ کے درد کو سمجھتے ہیں کیونکہ وہ خود ایک حادثے میں اپنے والد کو کھو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ حادثے کے تین گھنٹے بعد احمد آباد میں جائے وقوع پر پہنچے تو گجرات حکومت کی ایجنسیاں راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف تھیں۔ ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر تکنیکی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اس تحقیقات سے جواب ملے گا کہ تکنیکی سطح پر کیا کمی یا کوتاہی ہوئی تھی۔ مسٹر نائیڈو نے کہا، گزشتہ دو دن بہت مشکل بھرے رہے۔ احمد آباد ہوائی اڈے کے نزدیک ہونے والے حادثے نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھونے والے تمام کنبوں کے تئیں میری گہری تعزیت ہے...... میں ذاتی طور پر یہ دیکھنے کے لیے جائے وقوع پر گیا کہ کیا کرنے کی ضرورت ہے، کیا مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے اور یہی رویہ حکومت گجرات کا بھی تھا۔ حکومت ہند اور وزارت کے دیگر افراد کا رویہ بھی ایسا ہی تھا۔ جب ہم موقع پر پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ تمام متعلقہ محکموں کی ریسپانس ٹیمیں زمین پر کام کر رہی ہیں، ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں، آگ بجھانے اور ملبے کو ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں تا کہ لاشوں کو جلد از جلد ہسپتال پہنچایا جا سکے۔

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

सहारा एक्सप्रेस को झारखण्ड में ज़रूरत है

No-1 SE

DISTRICTS

1	Ranchi
2	Deoghar
3	Bokaro
4	Giridih
5	Koderma
6	Godda
7	Chatra
8	Dhanbad
9	Gharwha
10	Jamshedpur
11	Pakur
12	Latehar
13	Hazaribagh
14	Lohardaga
15	Palamu
16	Ramghar
17	Simdega
18	West Singhbhum
19	Sahebganj
20	Gumla
21	Khunti
22	Saraikela Kharsawan
23	Dumka
24	Jamtara

Reporter

&

Bureau Chief

saharaexpressranchi@gmail.com

Contact No 9334346898

www.saharaexpressdaily.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد قم کی جم کران مسجد پر سرخ پرچم کیوں لہرایا گیا؟

اسرائیل کی جانب سے ایران پر جمعے کی صبح حملے کیے گئے جس میں ایران کی جوہری تنصیبات اور فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا گیا جس میں ملک کی فوج کی اعلیٰ قیادت سمیت معروف جوہری سائنسدان بھی ہلاک ہوئے۔ اسرائیلی حملے کے بعد شیعہ مسلمانوں کے نزدیک خصوصی مذہبی اہمیت کے حامل شہر قم کی جمکران مسجد کے گنبد پر سرخ پرچم لہرایا گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا پر مسجد کے گنبد پر یہ پرچم لہرانے کے بعد درجنوں ایرانی شہریوں کے مسجد کے صحن میں جمع ہونے کی فوٹیج نشر کی گئی۔ اسرائیل کی جانب سے جمعے کو کیے گئے حملوں میں ایران کی فوج کے سربراہ اور پاسداران انقلاب کے سربراہ سمیت دیگر اہم شخصیات ہلاک ہوئی تھیں جس کے بعد ایران کی جانب سے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں سے جوابی حملہ کیا گیا تھا۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ایران اور امریکہ کے درمیان ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے مذاکرات جاری تھے۔ ایران پر اسرائیلی حملوں کے بعد قم کی جمکران مسجد پر سرخ پرچم کیوں لہرایا گیا؟ نومولود افغان بچے کی اجنبی کے ساتھ پشاور پہنچنے کی کہانی: 'ماں بار بار فون کر کے پوچھتی رہی کہ اسے دودھ پلایا ہے؟' ایئر انڈیا کے تباہ ہونے والے طیارے کی 21 سالہ ایئر ہوسٹس□وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس نے ہمارا سر فخر سے بلند کیا ایئر انڈیا کے تباہ ہونے والے طیارے کی 21 سالہ ایئر ہوسٹس: 'وہ خاندان کی پہلی لڑکی تھی جس نے ہمارا سر فخر سے بلند کیا' اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کو ایٹمی ہتھیاروں میں بدلنے کے قریب ہے اور یہ اس کی بقا کے لیے خطرہ ہے جبکہ ایران اس دعوے کی تردید کرتا ہے اور اس کا دعویٰ ہے کہ اس کا جوہری پروگرام صرف سویلین مقاصد کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ ایران میں اسرائیلی حملوں کے بعد خاصا غم و غصہ پایا جاتا ہے اور جمعے کی شب ایران میں مختلف مقامات پر ہونے والے احتجاج میں لوگوں کی جانب سے ان حملوں کی مذمت کی گئی تھی۔ اب جبکہ ایران نے اسرائیلی حملوں کے بعد جوابی کارروائی کی ہے تو آیئے جانتے ہیں کہ ایرانی شہر قم کی ایک مسجد پر لہرائے گئے اس سرخ جھنڈے کی اہمیت کیا ہے، اور یہ کس چیز کی علامت ہے؟ جنوری 2020 میں بغداد میں امریکی حملے میں پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے کمانڈر، جنرل قاسم سلیمانی کی ہلاکت کے بعد بھی یہ جھنڈا لہرایا گیا تھا۔ سرخ رنگ شیعہ مسلک میں شہدا کے خون کی علامت ہے اور سرخ جھنڈے کو عموماً مساجد پر یا مذہبی جلوسوں کے دوران خاص طور پر محرم کے مہینے میں لہرایا جاتا ہے۔ جمکران مسجد کے ثقافتی امور کے منتظم حجت الاسلام یاسین حسین عبادی کے مطابق مسجد میں اس جھنڈے کا استعمال نسبتاً نیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے ساتھ سنہ 2020 کے ایک انٹرویو میں یاسین حسین عبادی نے کہا تھا کہ اس پرچم کو محرم میں سوگ کے پہلے دس دنوں کے دوران بلند کیا جاتا رہا ہے جب شیعہ مسلمان پیغمبر اسلام کے نواسے امام حسین ابن علی کے قتل کا سوگ مناتے ہیں۔ امام حسین کو شیعہ مسلمانوں کے لیے مقدس ترین شخصیات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، وہ شیعہ نظریے میں انصاف کے اصول کی علامت ہیں۔ 680 عیسوی میں کربلا کی جنگ میں اموی خلیفہ یزید ابن معاویہ کی فوج نے انھیں قتل کر دیا تھا۔ حسین عبادی نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو اس وقت یہ بھی بتایا تھا کہ 'جنرل قاسم سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کی شہادت اور سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی طرف سے شدید انتقام کا مطالبہ سننے کے بعد، ہم نے یہ پرچم بلند کیا ہے تاکہ دنیا کے تمام شیعہ مومنین اور دیگر افراد قاسم سلیمانی کے خون کا بدلہ لینے کے لیے اس کے گرد جمع ہو جائیں۔' ایران میں اثنا عشری شیعہ اسلام کے ماننے والوں کے بارہویں امام، امام مہدی جمکران کے ایک متقی شخص حسن بن مثلہ کے خواب میں 393 ہجری (1002 عیسوی) میں ظاہر ہوئے اور انھیں حکم دیا کہ اس جگہ پر ایک مسجد تعمیر کی جائے اور اسے ایک ایسی جگہ قرار دیا جائے جہاں لوگ ان کے ظہور کے وقت نماز کے لیے جمع ہو سکیں۔ یہ مسجد قم کے ایک مضافاتی علاقے میں واقع ہے، جو شیعہ مسلمانوں کے لیے ایک مقدس شہر اور ایران میں اسلامی فقہ کا مرکز ہے۔ سنہ 1989 میں آیت اللہ علی خامنہ ای کے سپریم لیڈر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسجد کی سرکاری اہمیت میں اضافہ ہوا۔ اے ایف پی نے مسجد کی ویب سائٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا تھا کہ جنرل قاسم سلیمانی نماز پڑھنے کے لیے اکثر اس مسجد میں آتے تھے۔ گذشتہ تین دہائیوں کے دوران مسجد میں ایک بڑی توسیع ہوئی ہے، اب یہ پانچ گنبدوں والی مسجد ہے جو کہ شیعہ فن تعمیر میں ایک نادر نظیر ہے، کیونکہ زیادہ تر مساجد میں عام طور پر صرف ایک گنبد ہوتا ہے۔

گیارہ برس بعد۔۔۔۔خواب ادھورے، سوال بے شمار

ڈاکٹر سید تابش امام

مئی 2014 میں جب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی۔جے پی) کے رہنما نریندر مودی نے وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا، تو قوم میں ایک نئی صبح کی امید جاگی۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس جیسے نعرے، ترقیاتی اسکیمیں، اور خوشحالی کے خواب عوام کے سامنے پیش کیے گئے۔ حکومت کے بعض وعدے یقیناً عملی شکل میں بھی دکھائی دیے، لیکن ان گیارہ برسوں میں بہت سی ایسی باتیں بھی۔ سامنے آئیں جنہوں نے اس احساس کو تقویت دی کہ وطن عزیز ارتقا نہیں بلکہ تنزلی کی جانب = گامزن ہے۔

جہاں ایک طرف فرقہ وارانہ کشیدگی اور نفرت کی سیاست کا فروغ ہوا، وہیں کشمیر میں امن کے دعوے دہشت گردی کے مسلسل واقعات میں دب کر رہ گئے۔ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے دعوے بے روزگاری و مہنگائی کے طوفان میں تحلیل ہو گئے۔ عدلیہ، الیکشن کمیشن اور دیگر جمہوری ادارے عوامی اعتماد کے بحران کا شکار ہوئے، اور وفاقی ڈھانچہ حزب اختلاف کے محاصرے کے سبب کمزور پڑتا گیا۔ صحافیوں، طلبہ، اور سماجی کارکنوں کے خلاف کارروائیاں جمہوری آوازوں کے گھٹتے دائرے کی عکاس 3 ہیں۔ معیشت پر بڑھتے قرض کا بوجھ الگ سوالات اٹھا رہا ہے۔ ایسے میں، جب گیارہ برس مکمل ہو چکے ہیں، یہ جائزہ ناگزیر ہے کہ آیا ہم ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ رہے ہیں یا ایسی پالیسیوں کے اسیر ہو چکے ہیں جو جمہوری، سماجی اور معاشی اعتبار سے ہمیں پستی کی طرف لے جا رہی ہیں؟

فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر ضرب: نفرت کی سیاست کا بول بالا

گزشتہ دہائی ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی گواہ بنی۔ دہلی فسادات، رام نومی، محرم اور دیگر مذہبی مواقع پر پرتشدد جھڑپوں نے سماجی ہم آہنگی کو گہری ضرب پہنچائی۔ اس دوران پولیس اور انتظامیہ کے۔ کردار پر جانبداری کے الزامات لگے، جنہوں۔ نے عوامی اعتماد کو مجروح کیا۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹوں کے مطابق 2014 سے 2022 تک ہر سال اوسطا سات سو فرقہ وارانہ۔ فسادات درج ہوئے۔ 2020 کے دہلی فسادات میں 53 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اکثریت۔ اقلیتوں سے تعلق رکھتی تھی۔ صرف 2023 میں میں سے زائد فسادات پیش آئے۔ اس دوران بی جے پی کے بعض رہنماؤں کے اشتعال انگیز بیانات، جیسے گولی مارو سالوں کو لو جہاد اور مسجد توڑ دو، نے معاشرے میں زہر گھولنے کا کام کیا اور نفرت کے ماحول کو مزید گہرا کر دیا۔

کشمیر: امن ابھی دور کی بات

پانچ اگست 2019 کو جب آرٹیکل 370 کی منسوخی کا اعلان کیا گیا، تو حکومت نے اسے ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا۔ مگر زمینی حقائق اب بھی ان دعووں کی تصدیق نہیں کرتے۔ صرف 2023 میں کشمیر میں 54 دہشت گردانہ حملے پیش آئے، جن میں 32 سیکورٹی اہلکار شہید ہوئے اور کئی عام شہری جاں بحق ہوئے۔ راجوری اور کوکرناگ جیسے واقعات حالیہ پہلگام سانحہ نے امن وامان کے حکومتی بیانیے کو چیلنج کیا اور ظاہر کیا کہ وادی میں حالات اب بھی معمول پر نہیں آسکے۔

معیشت کی صورت حال: مہنگائی و بے روزگاری کی مار

انتخابی وعدوں میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بی جے پی کا اہم نکتہ رہا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سنٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی کے مطابق 2024 میں ملک میں بے روزگاری کی شرح 8.1 فیصد تک جا پہنچی، جو گزشتہ پینتالیس برسوں میں بلند ترین سی ہے۔ دہلی میں پیٹرول کی قیمت 104 روپے فی لیٹر تک پہنچ چکی ہے، جبکہ آٹا، دال، خوردنی تیل اور سبزیوں کی قیمتوں میں پچھلے پانچ برسوں کے دوران ساٹھ تا سو فیصد اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی کے اس طوفان نے خاص طور پر متوسط اور نچلے طبقے کی کمر توڑ دی ہے، اور عوام کی قوت خرید میں شدید کمی آئی ہے۔

جمہوری ادارے اور اعتماد کا بحران

جمہوری نظام کے وہ ادارے جو ریاست کے توازن اور انصاف کے ضامن سمجھے جاتے تھے جیسے عدلیہ، الیکشن کمیشن اور دیگر آئینی ادارے حالیہ برسوں میں غیر جانبداری کے بحران سے دوچار ہوئے ہیں۔ سپریم کورٹ کے سابق جج رو □نگان نریمن اور مدن لوکر نے عدلیہ کی آزادی پر کھلے عام سوالات اٹھائے۔ جج لویا کی پراسرار موت، بابری مسجد کا فیصلہ اور رافیل سودے جیسے حساس معاملات میں عدالتی رویہ عوامی شکوک وشبہات کا مرکز بنا۔ الیکٹورل بانڈ اسکیم کو سپریم کورٹ نے 2024 میں غیر آئینی قرار دیا، اور یہ حقیقت سامنے آئی کہ بی جے پی کو اس اسکیم کے تحت ۵۲ فی صد فنڈنگ ہوئی۔ جو انتخابی عمل میں شفافیت پر ایک سوالیہ نشان ہے۔

وفاقی ڈھانچہ اور حزب اختلاف کا محاصرہ

ملک کے وفاقی ڈھانچے کو کمزور کرنے کے متعدد اقدامات بھی سامنے آئے۔ 2016 سے 2023 کے درمیان مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، گوا، کرناٹک، منی پور اور اتراکھنڈ میں منتخب حکومتیں گرائی گئیں اور حزب اختلاف کو کمزور کرنے کے لیے ای ڈی، سی بی آئی، اور انکم ٹیکس جیسے اداروں کا استعمال عام ہوا۔ راہل گاندھی کو نااہلیت قرار دینے، اروند کیجریوال کی گرفتاری، لالو پرساد اور اعظم خان جیسے قائدین پر مقدمات نے سیاسی انتقام کے خدشات کو بڑھاوا دیا۔ عمر خالد، شرجیل امام اور سفورا زرگر جیسے طلبہ آج بھی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں۔ صحافی رعنا ایوب، محمد زبیر اور سدھیر چودھری کو نہ صرف قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا بلکہ دھمکیوں اور کردارکشی کی مہمات سے بھی گزرنا پڑا۔ معروف صحافی روش کمار نے ان حالات کے پیش نظر این ڈی ٹی وی کو خیرباد کہہ کر یوٹیوب کے ذریعے آزاد صحافت کا سفر جاری رکھا۔

بڑھتا ہوا قرض: معیشت پر گہرا بوجھ

گیارہ سال قبل ہندوستان کا مجموعی سرکاری قرض 55 لاکھ کروڑ روپے تھا، جو 2024 تک بڑھ کر 155 لاکھ کروڑ روپے تک جا پہنچا ہے۔ یہ اضافہ نہ صرف معیشت پر بوجھ ہے بلکہ اس بات کا بھی مظہر ہے کہ مالی نظم و ضبط کی دعویدار حکومت خود ہے کہ بالی ایک بے قابو قرضی جال میں الجھ چکی ہے۔ اب بھارت ان ممالک میں شامل ہو چکا ہے جو دنیا بھر میں سب سے زیادہ قرض لینے والے ممالک کی فہرست میں آتے ہیں۔

فیصلہ کن موڑ: کیسا ہو نیا بھارت؟

گزشتہ گیارہ برسوں میں ایک طرف بلند بانگ دعوے، اشتہارات اور سوشل میڈیا کی چمک نے عوام کی توجہ بٹائے رکھی، تو دوسری طرف کسان، مزدور، اقلیتیں، نوجوان اور متوسط طبقہ مسلسل حاشیے پر جاتا رہا۔ جمہوری قدروں کا گلا گھونٹا گیا، اور شخصی حکومت کا ماحول پنپتا چلا گیا۔ ایسے میں یہ سوال سب کے سامنے ہے کہ کیا ہم ایک ایسا بھارت چاہتے ہیں جہاں انصاف آزادی، مساوات اور جمہوری ادارے محفوظ ہوں؟ یا پھر ایک ایسا نظام جہاں شخصیت پرستی ادارہ جاتی کمزوری اور میڈیا مینجمنٹ کے سہارے اقتدار قائم رہے؟ فیصلہ اب عوام کے ہاتھ میں ہے اور یہی فیصلہ ملک کے آئندہ راستے کا تعین کرے گا۔۔

کرناٹک میں ذات پات پر مبنی ازسرنو سروے رپورٹ
سدارامیا حکومت کا فیصلہ: سماجی انصاف کی راہ میں سیاست کی دیوار؟

از: عبدالحلیم منصور

"وقت کہتا ہے زباں کھولو، حق کا اعلان کرو
خامشی کی زنجیروں کو توڑو، خود پہ احسان کرو"

کرناٹک میں سدارامیا قیادت والی کانگریس حکومت ایک بار پھر اپنے مستقل ووٹ بینک یعنی مسلمان اور پسماندہ طبقات کے ساتھ انصاف کرنے کے بجائے طاقتور ذاتوں کے دباؤ میں فیصلے کرتی نظر آرہی ہے۔ سال 2015 میں سابقہ کانگریس (سدارامیا) حکومت کے دور میں کی گئی ذات پات پر مبنی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی سروے رپورٹ کو اب سرے سے مسترد کرتے ہوئے نئی مردم شماری کی بات کی جا رہی ہے۔ مگر یہ فیصلہ محض 'آئینی شقوں' یا 'اعداد و شمار کی خامیوں' پر مبنی نہیں، بلکہ ایک منظم سیاسی دباؤ، ناانصافی اور ذات پرستی کا شاخسانہ ہے۔

2015 میں اُس وقت کے پسماندہ طبقات کمیشن کے سربراہ ایچ این کانت راج کی نگرانی میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائی گئی، جس پر تقریباً 165 کروڑ روپے خرچ ہوئے، اور ریاست کے 6.1 لاکھ سرکاری ملازمین و عملے نے آٹھ ماہ تک دن رات محنت کی۔ ابتدائی نتائج سے یہ واضح ہوا کہ مسلمانوں کی آبادی 12 سے 13 فیصد کے درمیان ہے، جو کہ طاقتور ذاتوں جیسے لنگایت (11٪) اور وکلیگا (10.8٪) سے زیادہ ہے۔ یہی وہ انکشاف تھا جس نے ریاست کی طاقتور ذاتوں کو بے چین کر دیا۔

یہ رپورٹ محض ایک شماریاتی دستاویز نہیں، بلکہ آئینی تقاضوں کے تحت معاشرتی انصاف کے لیے ایک ٹھوس بنیاد تھی۔ لیکن دس سال گزرنے کے باوجود اسے نہ اسمبلی میں پیش کیا گیا، نہ عوام کے سامنے لایا گیا، اور کابینہ میں پیش ہونے کے بعد نہ ہی اس پر سنجیدہ بحث ہوئی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جب وہی حکومت دوبارہ برسراقتدار آئی، تو اس رپورٹ کو "فرسودہ" قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ کیا یہ سچائی کو چھپانے کے لیے نیا جھوٹ گھڑنے کی کوشش ہے؟

رپورٹ کے لیک ہونے کے بعد خود کانگریس کے اندر سے مخالفت کی آوازیں اٹھیں، خاص طور پر لنگایت و وکلیگا طبقات سے تعلق رکھنے والے وزراء جیسے ایم بی پاٹل، شامنور شیوشنکرپا، اور ڈی کے شیوکمار نے اسے غیر سائنسی، ناقابلِ اعتبار اور سیاسی طور پر خطرناک قرار دیا۔ کانگریس قیادت کے لیے یہ ایک فیصلہ کن لمحہ تھا: یا تو وہ سماجی انصاف کا ساتھ دیتی، یا طاقتور طبقات کے دباؤ میں جھک جاتی۔ بدقسمتی سے، پارٹی نے موخرالذکر کو چنا۔

مسلمان، دلت اور پسماندہ طبقات جو کانگریس کے مضبوط ترین ووٹ بینک ہیں، اس رپورٹ کے سب سے بڑے ممکنہ مستفید ہوتے۔ اگر رپورٹ کو نافذ کیا جاتا تو ان طبقات کو تعلیم، روزگار اور سیاسی نمائندگی میں مساوی مواقع میسر آسکتے تھے۔ مگر کانگریس نے نہ صرف اس موقع کو گنوایا، بلکہ یہ بھی ظاہر کر دیا کہ ان طبقات کی اہمیت صرف ووٹ دینے تک محدود ہے۔ سروے کے نئے اعلان سے یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ حکومت طاقتور طبقات کو خوش رکھنے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ 165 کروڑ روپے کی عوامی رقم خرچ کر کے جو رپورٹ تیار ہوئی تھی، اسے شائع کیے بغیر ایک نئی مردم شماری کا اعلان دراصل سیاسی مصلحتوں کا عکاس ہے، نہ کہ شفافیت کا۔

اگر بی جے پی حکومت نے اس رپورٹ کو روکا تھا، تو کانگریس حکومت نے گزشتہ دو برسوں میں اسے کابینہ میں آخر تک کیوں پیش نہیں کیا؟ اور اگر عجلت میں پیش بھی کیا گیا، تو اختلافات کو ختم کرنے میں کامیابی کیوں نہیں حاصل کی گئی؟ اسے عوام کے سامنے لانے سے گریز کیوں کیا گیا؟ اور اب اسے 'نامکمل' یا 'ناقابلِ اعتبار' کہہ کر مسترد کرنا کس حد تک قابلِ قبول ہے؟ سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ جن مسلمانوں کے ووٹوں سے یہ حکومت قائم ہوئی، انہی کے وزراء، لیجسلیچرز، دانشور اور تنظیمیں خاموش تماشائی بنی رہیں۔ نہ کسی نے آواز بلند کی، نہ ہی کوئی منظم موقف اختیار کیا۔ گویا مسلمان محض ووٹ دینے کی حد تک بیدار کیے جاتے ہیں، باقی وقت ان کی 'خاموشی' کو حکومت کی سہولت تصور کیا جاتا ہے۔

رپورٹ میں مسلمانوں کی بڑی آبادی کا انکشاف صرف ایک عددی حقیقت نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی زلزلہ تھا، جس نے کئی طبقات کے اندر خوف اور حسد کو بیدار کر دیا۔ اس کی بنیاد پر مسلمانوں کو تعلیم، روزگار اور سیاست میں مساوی مقام مل سکتا تھا، لیکن انہی خدشات کی بنیاد پر سچائی کو دبا دیا گیا۔ اگر حکومت واقعی شفافیت چاہتی ہے تو سب سے پہلے 2015 کی رپورٹ کو عوام کے سامنے پیش کرے، تاکہ ہر شہری خود طے کرے کہ رپورٹ میں کیا غلط ہے، اور کسے فائدہ یا نقصان ہوا۔ صرف ایک طرفہ فیصلہ، بغیر کسی عوامی مشورے، بغیر ماہرین کی رائے اور بغیر کسی پارلیمانی بحث کے، محض چند ذاتوں کے دباؤ میں آکر سروے کی منسوخی یہ جمہوریت کے اصولوں سے کھلا مذاق ہے۔

یہ تاثر اب عام ہوتا جا رہا ہے کہ سدارامیا، جو خود کو سماجی انصاف کا علمبردار کہتے ہیں، اصل میں سماجی توازن کے سب سے بڑے بگاڑ کا سبب بن رہے ہیں۔ ان کا ہر فیصلہ□چاہے وہ وقف، اقلیتوں کی فلاح، یا ذات پر مبنی سروے ہو□سیاسی سمجھوتوں سے لبریز ہے۔ اور اس کا خمیازہ ہمیشہ وہ طبقات بھگتتے ہیں، جو آواز اٹھانے کے بجائے "ہمارا اور کون ہے؟" کی خاموشی میں پناہ لیتے ہیں۔

کانگریس، جس کا سیاسی مستقبل ہمیشہ سے دلتوں، مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات کی حمایت پر قائم رہا ہے، نے بجائے اس کے کہ وہ ان طبقات کی آواز بنے، ان کا حق چھین لیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا کانگریس صرف انتخابی وقت پر مسلمانوں اور دلتوں کو یاد کرتی ہے؟ کیا انہیں صرف ووٹ بینک سمجھا جاتا ہے؟

اسی دوران جب سدارامیا دہلی طلب کیے گئے، چناسوامی اسٹیڈیم میں بھگدڑ کے دوران گیارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ لیکن دہلی میں ان اموات پر وضاحت طلب کرنے کے بجائے ذات پات پر مبنی سروے ہی مرکز گفتگو رہا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عوامی فلاح کی ترجیحات ثانوی ہو چکی ہیں۔ کیا وقت نہیں آچکا کہ مسلمان، دلت، اور پسماندہ طبقات اب ایک واضح اور متحد حکمت عملی کے ساتھ اپنے حقوق کی بازیافت کے لیے کھڑے ہوں؟ اگر نیا سروے ناگزیر ہے، تو پرانی رپورٹ کو منظر عام پر لایا جائے، تاکہ موازنہ ممکن ہو اور شفافیت برقرار رہے۔

یہ رپورٹ آخر دس سال تک کیوں دبائی گئی؟ اگر بی جے پی حکومت نے اس کی مخالفت کی تھی، تو موجودہ حکومت نے ان دو برسوں میں اسے منظر عام پر لانے کے لیے کیا کوشش کی؟ کتنی بار کابینہ میں اسے زیر بحث لایا گیا؟ اور کیوں اسے پبلک ڈومین میں نہیں ڈالا گیا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب صرف حکومت ہی نہیں، بلکہ پوری کانگریس قیادت کو دینے ہوں گے۔ سدارامیا جنہیں کبھی سماجی انصاف کا علمبردار سمجھا جاتا تھا، آج انہی کے فیصلے سیاسی سمجھوتوں سے لبریز نظر آتے ہیں۔ وقف، تعلیم، نمائندگی، روزگار، اور اب ذات پر مبنی سروے ہر معاملے میں ان کی پالیسیوں میں جھکاؤ اور پس و پیش نمایاں ہے۔ وقت آچکا ہے کہ مسلمان، دلت، اور پسماندہ طبقات خاموشی توڑیں۔ آئینی بنیاد، اعداد و شمار، دلیل، اور جمہوری حق کی روشنی میں اپنی آواز بلند کریں۔ سماجی انصاف محض تقریر کا عنوان نہیں، بلکہ آئینی حق ہے جسے حاصل کرنا ہر قیمت پر ضروری ہے۔

محکوم و مجبور، مسلم دنیا، ”ہے جرمِ ضعیفی کی سزا مرگِ مفاجات

رشید پروین سوپور

ٹرمپ کا استقبال سعودی حکومت نے شاندار طریقے سے کیا، اس والہانہ استقبال میں آقا اور فرمانبردار غلاموں کی جھلکیاں بڑی آسانی سے سمجھی اور دیکھی جاسکتی تھیں ،جب مسلم ملک کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے اپنے بال کھلے چھوڑ کر اپنے سروں کا رقص پیش کیا ۔(شیطان مسجد سے ہی سر نکالے گا ۔حدیث مبارک) ریاض میں ایک کانفرنس کے دوران ۶۰۰ سو ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط ہوئے ،اس بڑی اور خطیر رقم کو سرمایہ کاری کا نام دیا گیا۔۔قطر میں شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ٹرمپ کے ساتھ 2.1 ٹریلین ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط کئے اور ٹرمپ کو ۴۰۰ ملین ڈالرس کا بوئینگ جیٹ تحفے میں پیش کیا، متحدہ عرب امارات نے ٹرمپ کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز عطا کیا ۔ اس کے بعد دوران ملاقات ۲۰۰ ارب ڈالرس کی سرمایہ کاری پر دستخط ہوئے ، ان ڈالرس سے امریکی فیکٹریوں میں مسلم دنیا کو فنا کرنے کے لئے بم اور بارود بنایا جاتا ہے، سب کچھ دینے کے بعد کسی بھی مسلم ملک کے سربراہ کے ہونٹوں پر کوئی ہلکی سی شکایت یا شکوہ فلسطین کی نسل کشی پر نہیں آسکا، یہ ڈر، یہ خوف اور یہ غیر مشروط سرنڈر ، مرگ مفاجات کے علاوہ اس سے کیا نام دیا جاسکتا ہے) ”تم میں جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے، ان سے اللہ وعدہ فرماتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی (النور ۵۵) اور اس ایمانی بیانیہ کے ساتھ لازماً یہ شرط بھی عائد ہوجاتی ہے کہ ”قسم ہے آپ ﷺ کے رب کی ،، یہ لوگ ایماندار نہیں ہوں گے ۔ جب تک آپسی جھگڑوں میں یہ لوگ آپ ﷺ سے تصفیہ نہ کرادیں ۔ پھر اس پر کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور پورا پورا تسلیم نہ کریں“ (النساء ۶۵) ان دو آیت کریمہ میں مسلم امہ اور مسلم معاشروں کو بنیادی طور پر سمجھایا گیا ہے اور یہ احکامات دئے گئے ہیں کہ زمانے میں امامت کے لئے مختصر طور پر کن اوصاف کا ہونا لازمی ہے اور، ہم حال کا جائزہ لیتے ہیں تو آسانی سے سمجھ جاتے ہیں کہ اپنے ، انتشار، اضطراب، کمزوری، ضعیفی، انحطاط اور اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے راستے کو ترک کرنے کے صلے میں ہم کسی طرح امامت کے مستحق نہیں اور اگلے آنے والے ادوار میں بھی ہمارے لئے یہ مقام نظر نہیں آتا ، بے شک ہماری حالت مغرب سے بھی گئی گذری اور بدتر ہے کیونکہ اس دور میں بھی جب مغربی تہذیب اخلاقی طور پر دیوالیہ ہوچکی ہے، اور عملی طور پر مردوزن اور جنسی رجحانات میں قوم لوط سے بھی آگے بازی لے چکی ہے، اور ایک خدا بیزار معاشرے کی تشکیل میں بہت آگے بڑھ چکی ہے لیکن عملی اور زمینی سطح پر یہ لوگ معاشرتی اور انفرادی طور پر ابھی کئی خوبیوں کے حامل ہیں اور اپنے اس اخلاقی طور زوال پذیر، جنسی بے راہرو معاشرے میں کئی اچھے اعلیٰ اقدار کے حامل ہیں ۔ ابھی تک ، ان کے حاکم معمولی خطاؤں پر مستعفی ہوجاتے ہیں، ورک کلچر ان میں موجود ہے، عدالتیں آزاد ہیں اور مبنی بر انصاف بھی فیصلے ہوتے ہیں اور کسی بھی طرح ابھی تک اپنی حکومتوں کے پیسے چوری چھپے ہڑپ نہیں کرتے ۔ تعلیم کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے اور نہ عوام کی صحت اور علاج معالجوں میں کسی طرح کا کوئی غیر ذمہ دارانہ ماحول پنپنے دیتے ہیں ،اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے طرز معاشروں کے مطابق ابھی تک عدل و انصاف قائم کئے ہوئے ہیں اور کوئی بھی انسان قانون اور آئین سے بالاتر نہیں ،حضرت علیؓ کا قول ہے کہ کفر کے معاشرے چل سکتے ہیں عدل و انصاف سے عاری معاشرے نہیں چل سکتے‘ یہی وجہ ہے کہ یہ معاشرے ابھی زمین پر اپنی تمام تر خباثتوں اور اللہ سے بغاوتوں کے باوجود زندہ ہیں ، امامت کے درجے پر فائض ہیں ، اور ابھی آگے بھی مستقبل میں آگے ہی رہیں گی ،اور اب اوپر کے اقتباس کی روشنی میں ذرا یہ غور کریں کہ مسلم ممالک میں اجتماعی، یا انفرادی طور پر کیا باقی بچا ہے ؟ ہمارے پاس سرے سے کوئی خوبی ہی نہیں، نہ کوئی اصل اسلامی خوبی ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی مغربی بہتر خوبی ہے۔۔ ہمارے مسلم ممالک کے شہنشاہ آج بھی اربوں اور کھربوں ڈالرز خرچ کر کے دنیا کی بہترین نشاط اور تفریح گاہیں تعمیر کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کے لئے سونے چاندی کے جہاز مہیا تو رکھتے ہیں لیکن امریکی اور مغربی قوتوں کے سنگ آستاں پر سجدہ ریز ہونے کے لئے مجبور ہیں ،مسلم ممالک کی تعداد لگ بھگ ۵۷ ہے جن میں مسلم دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان آج کی دنیا کے بہتر اور بدترین دونوں معاشروں کے لئے بھی نشان عبرت بنا ہوا ہے،،، کیا یہ ایک انہونی نہیں؟ ، کسی مسلم ملک کا کوئی تابناک مستقبل نظر نہیں آتا اور یہ کہ سب اور ہر طرح کے جائزے بتا رہے ہیں کہ مسلم دنیا پر چھائی ہوئی سنگین رات کی سحر کا ابھی گمان بھی نہیں کیا جاسکتا ہے عراق کی تباہی کیمیکل ویپن کی آڑ میں ہوئی تھی ایران کو مسلم دہشت گردی کی آماجگاہ قرار دے کر پابندیوں کا سامنا ہے۔ مصر اسلامی انقلاب، برپا کرنے اور اخوان المسلمون کو اقتدار میں لانے کی سزا ابھی تک بھگت رہا ہے ۔ کشمیر، فلسطین ، چیچنیا، روہنگیائی مسلم ، ماضی قریب میں سلواکیہ، ہرزیگونہ اور اس کے بعد، لیبیا، شام، افغانستان، لگ بھگ ساری مسلم دنیا جس بے دردی سے کچلی جارہی ہے اور جن اندھیروں میں پھینک دی گئی ہے ،ہمیں اس کا یا تو ادراک ہی نہیں یا شتر مرغ کی طرح اپنے پنکھوں میں سر چھپا لیا ہے ،اسرائیل ایک چھوٹی سی ناجائز ریاست جس کا ۱۹۴۸ سے پہلے کوئی وجود ہی نہیں تھا، اس وقت ۵۷ مسلم ممالک کے سینے پر مونگ دل رہی ہے اور مسلسل گریٹر اسرائیل کو عملی شکل دینے پر تیز رفتاری سے گامزن ہے ،، اور اس مقصد کے لئے ہمارے شہنشاہ انہیں ہر قسم کا تعاون دے رہے ہیں ۔ اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ غیر مسلم ممالک ہم سے کتنا آگے اور سائنسی آسمانوں میں کہاں تک اپنی کمندیں ڈال چکے ہیں لیکن مسلم ممالک کا اس ڈرامے کو خاموش تماشیوں کی حیثیت سے دیکھنے کے سوا اور کوئی کردار نہیں کیونکہ وہ سائنسی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک اور اقوام سے صدیوں پیچھے ہیں، جب کہ قرآن حکیم نے مسلم کو شروع سے ہی تحقیق اور علم حاصل کرنے کی بار بار تلقین کی تھی۔ دنیا کی خلافت اور امامت سے مسلم دنیا محروم کیوں ہے؟ نہ صرف محروم ہے بلکہ اب دنیا کی مظلوم ترین قوم ہے باطل اور مشرک اقوام۔ مسلم قوم اور مسلم ممالک کو سرے سے مٹانے کے منصوبے بہت پہلے ہی تشکیل دے چکے ہیں اور بغیر کسی لاگ لپٹ کے اعلانیہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لایا جارہا ہے ۔ اور اس ”کار خیر“ کے لئے سرمایہ بھی ان ہی ممالک سے حاصل کر رہے ہیں، ۔یہ شب و روز اس بات کے گواہ ہیں کہ زمانے نے اسلام کے طلوع آفتاب سے اس بات کا پورا مشاہدہ کیا ہے کہ دین کی اصل اور اساس ہی انسانیت کی بلندی اور ایک فلاحی معاشرے کی تشکیل ہے ۔ ہمارا ماضی انتہائی شاندار رہا ہے اور اوائل صدیوں میں عالم اسلام نے کسی بھی شعبے میں کوئی کوتاہی نہیں کی، وہ سائنسی ہو، علمی ہو، تہذیبی اور تمدنی ہو غرض مسلم لشکروں نے صحرا اور سمندر دونوں پر محیط ہو کر دنیا کے بہت سارے حصے میں مسلم حکومتیں قائم کیں،،، اور زمینوں کو مسخر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اوصاف، اور دین کی پیروی کرتے ہوئے قلوب کو تسخیر کیا جس کی وجہ سے اسلام کا آفاقی پیغام چہار دانگ عالم پہنچا اور سینکڑوں کی تعداد میں مسلم ریاستیں یا ممالک وجود میں آئے جن کی دھاک اور دبدبہ دور دور تک صحرا و سمندر دونوں پر یکساں تھا، یہی وہ دور تھا جب عالم اسلام میں وہ عبقری شخصیات بھی پیدا ہوئیں جنہوں نے ساری دنیا کو علم و سائنس کی وہ روشنی دی ۔ وہ نئی نئی ایجادات اور سائنسی انکشافات کئے ۔جس نے ساری دنیا کی امامت اور رہبری کے لئے عالم اسلام کو مستحق ٹھہرایا اور تب ہماری یونیورسٹیوں اور دانش گاہوں کی وہی قدر ومنزلت تھی جو آج یورپی اور امریکی یونیورسٹیوں کی ہے ۔لیکن اب حالات یکسر برعکس ہیں۔ کیا اب بھی ہمیں اس تنزلی کے اسباب پر تفکر نہیں کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ان عوامل کو کھوجنا نہیں چاہئے جن کی وجہ سے وسیع تر اور عظیم مادی وسائل کے باوجود ہم ایک غلامانہ، اور تحقیر آمیز زندگی گذارنے پر مجبور ہیں؟ ۔اب بھی دنیا میں مسلم دیشوں اور مسلم ممالک کی تعداد ستاون ہے لیکن حالات یہاں تک خراب ہیں کہ مسلم جانوں پر کارپٹ بمباری کرنے والے بمباروں میں ایندھن بھی ہمارا ہی ہوتا ہے اس کا خرچہ بھی ہم ہی اٹھاتے ہیں؟ مسلم دنیا آسمانوں کی طرف دیکھتی ہے لیکن انہیں جو ہدایات آسمانوں سے آئی تھیں اور آئی ہیں کیا کبھی وہ ان پر تفکر کرتے ہیں؟ ، پھر آپ کی دعاؤں میں کیوں اثر ہو اور کیوں قبول ہوں؟ (خدا سے پھر وہی قلب ونظر مانگ ۔نہیں ممکن امیری بے فقیری) اقبالؒ

ایئر انڈیا ہوائی جہاز دردناک حادثہ۔ عبرت کے چند سبق

بقلم: مفتی امداد الحق بختیار
استاذ حدیث وشعبہ افتاء دار العلوم حیدر آباد، انڈیا

احمد آباد/ گجرات میں جمعرات (12-06-2025) کو دوپہر کے وقت ایک دردناک حادثہ پیش آیا، ایئر انڈیا کی پرواز (فلائٹ اے آئی 171، بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر) جو (242) مسافرین کے ساتھ لندن گیٹوک جا رہا تھا، پرواز (Take Off) کرتے ہی، ایئر پورٹ کے قریب ایک میڈیکل ہاسٹل کی عمارت پر گر کر تباہ ہوگیا، سوائے ایک مسافر کے، ہوائی جہاز میں موجود تمام مسافرین، کرو ممبرز، پائلٹ اور کو پائلٹ، سب کے سب منٹو سکنڈوں میں موت کے منہ میں چلے گئے، ایک لمحے میں موت نے مرد و خواتین، بوڑھے، جوان اور بچے سب کو اپنا شکار بنالیا، سب ہمیشہ ہمیش کے لیے اتنے دردناک طریقہ سے اس دنیا کو الوداع کہہ کر چلے گئے۔ کچھ ہی لمحوں میں ان کی پوری دنیا تباہ ہوگئی، ان کے پیچھے کچھ بچا تو ان کی جلی ہوئی لاشیں اور روتے بلکتے رشتہ دار۔ یہ انتہائی خوفناک حادثہ تھا، جس نے ہر دل کو غمگین اور ہر آنکھ کو نم کیا۔ اس حادثہ سے ہمیں عبرت حاصل کرنی چاہیے۔

دنیا فانی ہے

اس حادثہ سے ایک بار پھر یہ کڑوی حقیقت تازہ ہوجاتی ہے کہ یہ دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے، اس دنیا سے ہر ایک کو جانا ہے، کوئی یہاں ہمیشہ کی زندگی لے کر نہیں آیا ہے، یہ دنیا خود بھی فنا (To be destroyed) ہونے والی ہے اور اس میں موجود ہر چیز کو ایک نہ ایک دن فنا ہونا ہے؛ لہذا اگرچہ یہ دنیا بہت پرکشش (Atractive) ہے، انسان اس کی خوبصورتی اور کشش (Atraction) میں ایسا غافل ہوجاتا ہے، یہاں کی مصروفیات، یہاں کے تعلقات اور یہاں کے کاروبار میں ایسا کھو جاتا ہے کہ بسا اوقات اس کی نقل وحرکت سے لگتا ہے کہ وہ دنیا کے فنا ہونے کو بھول چکا ہے؛ لیکن یہ ایک خطرناک غلطی ہے، جس کا خمیازہ اسے ایسے وقت بھگتنا پڑتا ہے، جب پیچھے مڑنے کے تمام راستے بند ہوجاتے ہیں۔

دنیا کے بارے میں قرآن نے بالکل صاف کردیا ہے:

ترجمہ: ہم نے دنیا کی تمام چیزوں کو اس کے لیے خوبصورتی کا ذریعہ بنایا ہے: تاکہ ہم جانچ سکیں کہ انسانوں میں سے کون اچھے اعمال کرتا ہے، اور یقیناً ہم دنیا کی تمام چیزوں کو ایک ہموار میدان بنادیں گے۔ (سورۃ الکہف: ۷، ۸)

ترجمہ: اے لوگوں! یقیناً یہ دنیا کی زندگی چند روز کا سامان ہے اور آخرت ہی باقی رہنے والا گھر ہے۔ (سورۃ غافر: ۳۹)

ترجمہ: روئے زمین کی ہر چیز فنا ہوگی اور رب ذوالجلال والاکرام کی ذات باقی رہے گی۔ (سورۃ الرحمن: ۲۶۔ ۲۷)

موت سے کسی کو چھٹکارا نہیں

اس ہوائی جہاز میں بیٹھے شاید کسی پیسنجر (Passenger) کو یہ خیال نہیں گزرا ہوگا کہ چند منٹ بعد میری موت آنے والی ہے، میں اپنی زندگی کے آخری مرحلہ اور آخری اوقات میں ہوں، میری زندگی مکمل ہوچکی ہے اور اب کچھ دیر بعد ہی جسم فنا جائے گا اور روح رخصت ہوجائے گی، اسی طرح ان کو رخصت کرنے (See Off) والے رشتہ داروں، دوست، احباب اور متعلقین میں سے بھی شاید کسی کو یہ خیال نہیں گزرا ہوگا کہ یہ ان کی آخری ملاقات ہے، اسی طرح جس میڈیکل ہاسٹل کی بلڈنگ پر جہاز گرا ہے، اس میں موجود کسی ڈاکٹر اور میڈیکل کے طالب علم کو بھی معلوم نہیں ہوگا کہ اب ان کی زندگی کا (The End) ہونے والا ہے؛ لیکن دنیا نے غم اور افسوس کے سایہ میں دیکھا کہ موت

آئی اور بھیانک شکل میں آئی اور جتنوں کی زندگی مکمل ہوچکی تھی، اس نے سب کو اپنا شکار بنالیا، جس کی زندگی پوری نہیں ہوئی تھی، وہ کراماتی طور پر صحیح سالم اور محفوظ رہا۔

موت کے بارے میں اسلام کا تصور قرآن نے پیش کیا ہے:

ترجمہ: ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور یقیناً تمہیں تمہارے کاموں کا بدلہ قیامت کے دن دیا جائے گا، پھر جس کو جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخلہ مل گیا، تو وہ یقیناً کامیاب ہوگیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکہ کا سامان ہے۔ (سورہ آل عمران: ۱۸۵)

ترجمہ: اور اللہ تعالی ہرگز مؤخر نہیں کرتا، کسی جاندار کو، جب اس کی موت کا وقت آجاتا ہے اور اللہ تعالی تمہارے کاموں سے پورا باخبر ہے۔ (سورۃ المنافقون: ۱۱)

ترجمہ: کوئی جاندار اللہ کے حکم کے بغیر نہیں مرسکتا، ہر ایک کا مقررہ وقت لکھا ہوا ہے۔ (سورہ آل عمران: ۱۴۵)

موت کہیں اور کسی بھی حال میں آسکتی ہے

ہمیں اس حادثہ سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ موت کسی بھی حال میں آسکتی ہے: ضروری نہیں کہ آپ ہاسپٹل کے بیڈ پر ہوں، آپ میدان جنگ میں ہوں، آپ بڑھاپے کی عمر میں ہوں، آپ پریشانی اور تنگ دستی کی زندگی میں ہوں، آپ کے پاس جدید سہولیات کی کمی ہو، تب ہی موت آئے۔ اس حادثہ میں دیکھیں کہ ایئر پورٹ پر اور ہوائی جہاز میں اتنے کثیر افراد کی موت ہوئی ہے، ایئر پورٹ جہاں دنیا کی چمک دمک اپنے شباب پر ہوتی ہے، جہاں ہر چیز میں تازگی اور زندگی نظر آتی ہے، جہاں انسان اپنی امیدوں، شوق اور آرزوں کی دنیا میں اڑنے لگتا ہے، جہاں مایوسی، ناامیدی اور نقصان کا تصور بھی نہیں ہوتا، اسی کے ساتھ ہوائی جہاز اور وہ بھی بوئنگ کمپنی کا، جس کی ٹکنالوجی، ایڈوانس لیول کی ہے، ایئر لائنز کی فیلڈ میں یہ کمپنی پوری دنیا میں اپنا ایک نام، مقام اور اعتماد رکھتی ہے اور اس جہاز کو آپریٹ (Operate) کرنے والے بھی ماہر ترین اور تجربہ کار پائلٹ اور کو پائلٹ کی ٹیم موجود ہے، دنیا کی یہ تمام سہولیات ایک طرف تھیں؛ لیکن جب موت آئی، تو کچھ کام نہ آیا، ہر چیز بے بس اور فیل ہوگئی، لمحوں میں سب کچھ تباہ ہوگیا: سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا، جب لاد چلے گا بنجارہ۔

کتاب ہدایت موت کے بارے میں کہتی ہے:

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کہ جس موت سے تم بھاگ رہے ہو، وہ تمہیں ضرور پکڑے گی۔ (سورۃ الجمعہ: ۸)

ترجمہ: تم جہاں کہیں بھی رہو، موت تمہیں پکڑ لے گی؛ چاہے تم مضبوط ترین قلعوں میں کیوں نہ رہو۔ (سورۃ النساء: ۷۸)

دنیا کی پلاننگ سے پہلے آخرت کی پلاننگ کریں

اس ہوائی جہاز میں بیٹھے مسافرین، جو اپنے خوابوں کو لے کر، یوروپین شہر لندن کے لیے روانہ ہوئے تھے، انہوں نے اپنے مستقبل کے لیے کیا کیا نہ خواب دیکھے ہوں گے، انہوں نے اپنی آنے والی زندگی کے لیے بہت سی پلاننگ کی ہوں گی، لندن پہنچنے کے بعد کیا کرنا ہے، لندن میں رہتے ہوئے کیا کرنا ہے، پھر اپنے وطن اور اپنے گھر والوں کے لیے کیا کرنا ہے، وغیرہ وغیرہ، چنانچہ مسافرین میں ایک ایسی خاتون بھی تھی، جو اپنی سرکاری ملازمت سے استعفی دے کر، اپنے شوہر اور تین معصوم بچوں کے ساتھ لندن رہنے کے لیے جارہی تھی، اسے کیا پتہ تھا کہ اس کی یہ آرزو ایئر پورٹ کے قریب ہی دم توڑ دے گی، نہ وہ رہے گی، نہ معصوم بچے رہیں گے، نہ شوہر رہے گا اور نہ لندن کا خواب رہے گا، اس کے علاوہ بھی پتہ نہیں کتنی آرزوئیں اور کتنے خواب تھے، جنہیں اس حادثہ نے پورا ہونے سے پہلے ہی چکنا چور کردیا۔

لہذا اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم دنیا کی پلاننگ (Planning) ضرور کریں؛ لیکن اس سے بھی زیادہ ضروری ہے کہ ہم آخرت کے وطن اور گھر کی پلاننگ کریں، اس لیے کہ وہی ہمارا اصلی وطن ہے اور وہی ہمارا ہمیشہ کا (Permanent) گھر ہے۔

ہماری طرف سے اس میں غفلت پائی جاتی ہے کہ ہم دنیا کی تیاری تو کرتے ہیں؛ لیکن آخرت کی تیاری یا تو بالکل نہیں کرتے، یا رسمی یا بہت معمولی کرتے ہیں، دنیا کی پلاننگ ایسی کرتے ہیں، گویا ہمیں یہیں رہنا ہے اور آخرت سے ایسے غافل ہوتے ہیں، گویا ہمیں وہاں جانا ہی نہ ہو، ہمیں اپنی اس غفلت سے باہر آنا چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد گرامی کو ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے:

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں وہاں موجود دس لوگوں میں سے ایک تھا، چنانچہ ایک انصاری صحابیؓ نے دریافت کیا: اے اللہ کے نبی! سب سے زیادہ عقلمند اور سب سے زیادہ محتاط کون شخص ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرے اور موت آنے سے پہلے سب سے زیادہ موت کی تیاری کرے، ایسے ہی لوگ عقلمند ہیں، جنہیں دنیا کی شرافت بھی ملی اور آخرت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ (مجمع الزوائد، باب ما جاء فی الحزن، 18214)

ایئر پورٹ پر اور فلائٹ میں اللہ سے غفلت

ایئر پورٹ جہاں ماڈرنیٹی (Modernity) اپنے عروج پر ہوتی ہے، جہاں عریانیت اور بے حیائی کھلے عام ہوتی ہے، خواتین کی ایک بڑی تعداد کم اور چھوٹے کپڑوں میں ہوتی ہیں، جہاں مغربی کلچر (Western Culture) کا غلبہ ہوتا ہے، ایسے موقع پر شیطان بدنگاہی پر اکساتا ہے اور آنکھ اور دل ودماغ سے بہت سے گناہ کرواتا ہے؛ ہمیں ایئر انڈیا فلائٹ حادثہ سے یہ بھی سبق ملتا ہے کہ ہمیں ایئر پورٹ پر اللہ کو یاد رکھنا چاہیے، اپنی آنکھوں کی حفاظت کرنی چاہیے، گناہوں سے پرہیز کرنا چاہیے اور اللہ تعالی سے ڈرنا چاہیے؛ کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ ایئر پورٹ کا آپ کا یہ آخری وزٹ (Visit) ہو، آج کے بعد کبھی ایئر پورٹ آنے کا موقع نہ ملے۔ اسی طرح ہوائی جہاز میں بیٹھتے وقت، پرواز (Take Off) اور اڑان (Fly) کے وقت اور لینڈنگ (Landing) کے وقت کی دعا ضرور پڑھیں، اللہ کے ذکر اور تسبیحات کا اہتمام کریں؛ کیوں کہ پتہ نہیں: نہ جانے کب زندگی کی شام ہو جائے! اللہ تعالی حادثاتی موت سے سب کی حفاظت فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

گاندھی میدان پٹنہ اور پہاڑی میدان رانچی کے احتجاجی جلسوں کے تناظر میں

آفتاب ندوی دھنباد
ناظم جامعہ ام سلمہ دھنباد جھارکھنڈ

امارت شرعیہ وقف قانون کے سلسلہ میں جو بھی کررہی ہے بورڈ کی ہدایت کے مطابق کررہی ہے، ویسے امارت یا کسی بھی تنظیم اور ادارہ کو اپنے طور پر بھی کرنے کی پوری آزادی ہے، امارت نے وقف ترمیمی بل کے تئیں مسلمانوں میں بیداری پیدا کرنے اور اس بل سے واقف کرانے کا کام بورڈ سے پہلے شروع کیا، سب جانتے ہیں کو وقف ترمیمی بل اب قانون بن چکا ہے، مسلمان چاہے جتنا احتجاج کرلیں، اس حکومت کا مسلمانوں کے سلسلہ میں جو رویہ ہے اسکی روشنی میں یقین کے ساتھ یہ کہا جاسکتا ہیکہ یہ قانون واپس نہیں ہوگا، عدالت کو اختیار ہے بہت کچھ کرنے کا لیکن کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ عدالت کیا فیصلہ دے گی، اس سے پہلے طلاق کے خلاف مسلمانوں نے آواز بلند کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، کروڑوں کی تعداد میں دستخط جمع کئے گئے، خود وقف ترمیمی بل کے خلاف بھی احتجاج اور ڈائیلاگ میں مسلمانوں کی طرف سے کوئی کمی نہیں ہوئی، اپوزیشن نے بھی پورا ساتھ دیا، البتہ مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنے والے نتیش اور نائیڈو نے دھوکہ دیا، ایک بات واضح اور طے ہے کہ چونکہ معاملہ مسلمانوں کا ہے حکومت احتجاج وغیرہ سے متاثر ہونے والی نہیں ہے، بلکہ خود احتجاج سے بھی یہ حکومت فائدہ اٹھالیتی ہے، کسی بھی معاملہ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے میں حکومت اور گودی میڈیا کو بڑی مہارت حاصل ہے، اب جبکہ وقف قانون بن چکا ہے بلکہ اس پر عمل درآمد بھی شروع ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے، ایسی صورت میں احتجاجی پروگراموں میں ملت کو لگانا، اور وقت اور پیسہ خرچ کروانے کا کیا جواز ہے، یہ قائدین ملت ہی بتائیں گے- اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ اور پرسنل لا بورڈ کون نہیں جانتا ہیکہ اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ نافذ ہوچکا ہے، بورڈ کا خاص مقصد مسلم پرسنل لا کا تحفظ ہے، اس ریاست میں مسلمانوں پر یونیفارم سول کوڈ کے نام پر ہندو قانون نافذ کردیا گیا ہے، وقف سے یہ زیادہ خطرناک ہے، اور وقف قانون سے پہلے یہ نافذ کیا گیا ہے، مسلم پرسنل لا درحقیقت اللہ کا قانون جو قرآن وحدیث میں واضح انداز میں بتائے گئے ہیں، وہ کسی مفتی کا فتوی یا کسی فقہی مکتبہ فکر کے قیاسی مسائل واحکام نہیں ہیں، جیسے نکاح، طلاق، وراثت، وقف بھی اسی میں آتا ہے، اب اتراکھنڈ کے مسلمانوں کو شادی بیاہ، طلاق، وراثت اور وقف وغیرہ کے معاملات انہی قوانین کے مطابق طے کرنے ہونگے، بورڈ اس سلسلہ میں کیا کررہا ہے، کیا عام مسلمانوں کو اسکی سنگینی کی خبر ہے، کیا بورڈ نے ملت کو خبردار اور بیدار کرنے کوئی مہم چلائی، اور دلچسپ بات یہ ہیکہ آدی واسیوں کو اس یونیفارم سے باہر رکھا گیا ہے، مساجد و مدارس کا انہدام--- جس وقت اویسی سمیت گیارہ مسلمان یہ بتانے کیلئے مسلم اور عرب ملکوں میں گھوم رہے تھے کہ ملک میں مسلمان بہت اچھی حالت میں ہیں، سیکڑوں کی تعداد میں مدرسے اور مسجدیں شہید کردی گئیں، اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے، بورڈ نے اس کا بھی کوئی نوٹس نہیں لیا، ایسا لگتا ہیکہ بورڈ کو بھی اپنی کارکردگی دکھانے کیلئے وقف ایک اچھا ایشو مل گیا ہے، اس سے بھی اہم ایشوز کو نظر انداز کرکے آج بھی وقف کے نام سے پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں، رانچی کا وقف بچاؤ اجلاس-- ابھی بورڈ بائیس جون کو پہاڑی میدان رانچی میں وقف بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کررہا ہے، رانچی میں وقف قانون بننے سے پہلے دو انتہائی کامیاب کانفرنسیں ہو چکی ہیں، ایک تو خود بورڈ نے رانچی حج ہاؤس میں کیا جبکہ دوسرا اربا رانچی میں رانچی میدانتا ہاسپٹل کے مالکان جناب منظور انصاری اور سعید انصاری اینڈ برادرس کی کوششوں سے مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی سرپرستی میں منعقد ہوا، دونوں اجلاس کامیاب ہوئے اور دونوں اجلاس کے منتظمین اور مہمانوں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلی ہیمنت سورین سے ملاقات کی، سورین جی نے مسلمانوں کے موقف کی مکمل تائید کی اور یقین دہانی کرائی کہ ہماری حکومت جھارکھنڈ میں اسے نافذ نہیں ہونے دیگی،، گاندھی میدان کا اجلاس --- یہاں سوال پیدا ہوتا ہیکہ پھر کیا مسلمانوں کو چپ بیٹھ جانا چاہئے؟ نہیں، اس قانون کے خلاف مسلمانوں کا موقف، انکی ناراضگی اور اس قانون کی خامیوں اور دستور میں دیئے گئے بنیادی حقوق کے خلاف ہونے کا علم غیروں کو بھی ہوچکا ہے، مسلمانوں کے خلاف اس طرح کی کاروائیوں اور قوانین کو روکنے کیلئے سیاست اور حکومت کی تبدیلی کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے، سیکولر پارٹیوں کو جتانے کیلئے حکمت عملی طے کرکے محنت کرنی پڑے گی، چاہے طریقہ کار کوئی بھی اختیار کیا جائے، بہار میں ابھی مسلمانوں کے ووٹ کو تقسیم سے بچا کر سیکولر پارٹیوں کو جتانے کی بھرپور کوشش ہونی چاہیے، امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل صاحب یہی کررہے ہیں، گاندھی میدان کے پروگرام کا یہی مقصد ہے وقف قانون اور نتیش کمار دنیا جانتی ہیکہ نائیڈو اور نتیش کی حمایت کے بغیر وقف قانون نہیں بن سکتا تھا، اور خود بورڈ بار بار نتیش جی سے ملکر درخواست کرچکا تھا، دھمکی بھی دی تھی کہ اگر اس بل کی حمایت کی تو مسلمانوں کے ووٹ آپکو نہیں ملیں گے لیکن جو بقلم خود امیر بن کر زندہ باد کے نعرے لگوا رہے ہیں، گلے میں گیندے کا مالا ڈال کر مسلمانوں میں انتشار پھیلا رہے ہیں، یہ اور انکی ٹیم اشفاق کریم صاحب، مولانا ابوطالب رحمانی، چترا جھارکھنڈ کے مولانا نذر توحید صاحب، رانچی کے ڈاکٹر مجید عالم صاحب وغیرہ نے ابھی گزشتہ رمضان میں نتیش کی مدد سے بل دل کے ساتھ امارت پر قبضہ کی کوشش کی، پھلواری کے جسور وغیور مسلمانوں نے انہیں کھدیڑ دیا اور یہ اپنے پلان میں ناکام ہوگئے، لیکن لیٹر ہیڈ اور مہر بنوا کر مولانا انیس الرحمان صاحب نے اعلان کردیا کہ میں امیر ہوں، لوگوں نے کہا حضور امیر کا عزل ونصب تو منتخب ارباب حل وعقد ہی کے ذریعہ ہوسکتا ہے، حضور نے کہا یہ بھی ہوجائیگا، اور گزشتہ بائیس مئی کو پٹنہ کے حج ہاؤس میں ایک آدھ ہزار لوگوں کو جمع کرلیا اور دنیا کو بتانے کی کوشش کی کہ یہ ارباب حل عقد ہیں، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ موجودہ امیر شریعت ایک منتخب امیر ہیں، صدر بورڈ فقیہ العصر مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی مدظلہ سمیت سیکڑوں علماء، اہل افتاء وقضاء انتخابی عمل میں شریک رہے، بیعت کی، مولانا انیس الرحمان صاحب قاسمی اور مولانا نذر توحید صاحب بھی ان میں تھے، کیا عالم کیلئے صرف یہی کافی ہیکہ اسکی پاس کسی مدرسہ کی کاغذی سند ہو، علم، تقوی، خوف خدا، امانت ودیانت کی ضرورت نہیں؟ قرآن میں علماء اور عام مسلمانوں میں مابہ الامتیاز خداترسی کو قرار دیا گیا ہے، جن لوگوں نے غنڈہ گردی سے امارت شرعیہ کے ہیڈ آفس پر قبضہ کی کوشش کی، جنہوں نے تمام اخلاقی شرعی وقانونی ضابطوں اور اقدار کی دھجیاں اڑائیں، انکا زور زبردستی سے امیر بن جانے کا دعوی اور کچھ علماء کی طرف سے ایسے لوگوں کا ساتھ دینا بیحد افسوسناک ہے، اور جسکو چار صوبوں کے لوگوں نے جن میں علماء، دانشور، قاضی اور مفتی ہر طرح کے لوگ تھے، امارت کے طے شدہ انتخابی ضابطوں کے مطابق امیر بنایا گیا، لیکن اسے آپ امیر نہ مانیں!!! کون نہیں جانتا ہیکہ نتیش کو ہمت نہیں ہورہی تھی کہ وقف ترمیمی بل کی حمایت کرے، مولانا انیس الرحمان صاحب قاسمی اور اشفاق کریم وغیرہ سے ڈیل کے بعد ہی نتیش نے تائید کی، نتیش نے امارت پر قبضہ کی کوشش میں پورا تعاون کیا، بورڈ نے بھی نتیش کی افطار پارٹی کا بائیکاٹ کیا تھا، مولانا انیس الرحمان صاحب نے اپنے ایک آدمی مفتی سہیل صاحب قاسمی کو نتیش جی کی افطار پارٹی میں بھیجا، اور کچھ ہی روز پہلے نتیش جی مولانا انیس الرحمان صاحب کو ایک بڑی قیمتی زمین دے چکے تھے، اب مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی فرماتے ہیں وقف کو سیاسی نہیں بنانا ہے، یعنی نتیش جو بی جے پی کے بڑے سہیوگی ہیں کے خلاف کچھ نہیں بولنا ہے، مسلمانوں سے سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دینے کیلئے نہیں کہنا ہے، نہ اسکا تذکرہ کرنا ہیکہ نتیش جی ہی کی وجہ وقف قانون پاس ہوا، مولانا انیس الرحمان صاحب اور انکے پورے گروہ نے نتیش جی کے خلاف ایک لفظ نہیں کہا ہے، کہہ بھی نہیں سکتے، قابل ذکر بات یہ ہیکہ یہ سارے لوگ بورڈ میں ہیں اور صدر بورڈ کے قریبی ہیں، کوئی اگر یہ سوچتا ہیکہ نتیش جی سے جو معاملہ ہوا ہے اس اعلان سے کہ وقف کو ہم سیاسی نہیں بنائیں گے اس ڈیل پر یہ عمل درآمد تو نہیں ہے؟ اور اسی ڈیل کی وجہ سے اس گروہ کی طرف سے نتیش کی مخالفت نہیں ہورہی ہے تو کیا اس سوچ کو بے بنیاد قرار دیا جاسکتا ہے؟ وہ معاملہ یہ ہیکہ امارت پر ہم قبضہ دلوائیں گے اور آپ لوگ الیکشن میں مسلمانوں کا ووٹ دلوائیں گے، بورڈ اور اویسی---

ابھی مولانا خالد سیف اللہ صاحب رحمانی کا کوئی پروگرام اویسی کے بغیر نہیں ہورہا تھا، بلکہ بورڈ کے احتجاجی پروگراموں میں اویسی ہی سب نمایاں چہرہ تھے، اسکے بعد حکومت کی طرف سے اویسی صاحب دورہ پر نکل گئے، اس سے پہلے بورڈ میں کبھی کسی سیاسی ممبر کو آگے نہیں بڑھایا گیا، پہلے بھی ایک دو سیاسی لوگ بورڈ کے رکن رہے ہیں، کئی تو سینٹر میں کابینہ درجہ کے وزیر بھی تھے، کوئی اگر یہ سوچے کہ اویسی صاحب بالواسطہ بورڈ کی نمائندگی کررہے ہیں تو کیا سرے سے اسے خارج کیا جاسکتا ہے؟ ایک اور سوال: رانچی یا دوسرے جگہوں پر ابھی وقف قانون پر جو پروگرام ہورہے وہ ہونے چاہیے یا نہیں، اس سوال کو نظر انداز کرتے ہیں، بورڈ یہ سمجھتا ہیکہ یہ مفید ہے، ٹھیک ہے، لیکن جھارکھنڈ میں ایسا کیوں ہیکہ پروگرام کیلیے انہیں افراد کو ذمہ داری دی جاتی ہے جو مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کو پارہ پارہ کررہے ہیں، جنہوں نے حکومت کی مدد سے رمضان میں غنڈہ گردی کے ذریعہ امارت پر قبضہ کی کوشش کی، جنہوں نے بڑے بڑے گھپلے کئے ہیں، پہلے پروگرام کے کنوینر کو چھوڑتے ہیں کہ معاملہ گزر چکا ہے، آنے والے بائیس جون کے پروگرام کا ڈاکٹر مجید عالم صاحب کو کنوینر نامزد کیا گیا ہے، ڈاکٹر صاحب مولانا انیس الرحمان صاحب قاسمی کے بڑے مددگار بھی ہیں اور انکے رشتہ دار بھی، اپنے ضعف پیری کے باوجود رمضان میں امارت پر قبضہ کیلیے پھلواری پہنچے تھے، رانچی کے لوگ واقف ہیں کہ ملت اور امارت کی رنگ روڈ پر ایک بڑی زمین تھی، مافیا لوگ اس پر کچھ کرنے نہیں دے رہے تھے، یہاں ڈاکٹر صاحب کی بھی دس ایکڑ زمین تھی، ڈاکٹر صاحب نے ڈیل کرکے امارت اور ملت کو شہر سے باہر بدلے میں زمین دلوادی اور ڈاکٹر صاحب کو اپنی اس دس ایکڑ زمین پر قبضہ مل گیا، مولانا انیس الرحمان صاحب اور بعض دوسرے لوگوں کو بھی اس ڈیل سے مالی فائدہ پہنچا، مولانا انیس الرحمان صاحب قاسمی جب بھی رانچی آتے تھے امارت رانچی میں قیام کرتے تھے لیکن جب اس ڈیل کا پیسہ وصول کرنا ہوا، ہوا تو رانچی کے ایک ہوٹل میں قیام کیا، ایک صاحب ہیں جمشید پور کے ریاض شریف صاحب جو افتراق وانتشار پھیلانے کے ہر کوشش میں پیش پیش رہتے ہیں، مولانا نذر توحید صاحب کم از کم جھارکھنڈ کے مسلمان خوب جانتے اور سمجھتے ہیں، معلوم نہیں کیوں بورڈ کی طرف سے ایسے لوگوں کو جھارکھنڈ کے مسلمانوں پر بار بار مسلط کیا جارہا ہے بورڈ کو رانچی کے اہم اور معزز لوگوں کی طرف سے لکھا بھی گیا تھا کہ ان ناپسندیدہ لوگوں کو ہرگز کنوینر نہ بنایا جایے، اسکے باوجود انہی لوگوں کو پروگرام کا ذمہ دار بنانا ناقابل فہم ہے، بورڈ کی طرف سے اس طرح انہیں آگے بڑھانے اور عزت افزائی سے کیا یہ میسیج نہیں جارہا ہیکہ بورڈ کی قیادت کی طرف سے ان لوگوں کی حرکتوں کو ہری جھنڈی ملی ہوئی ہے، بورڈ کا سب سے بڑا کارنامہ یہی ہیکہ ملت کے تمام مکاتب فکر، تمام تنظیموں، تحریکوں اور تمام مسالک کو روز اول سے ساتھ لیکر چل رہا ہے، بورڈ شعوری یا غیر شعوری طور پر جھارکھنڈ میں بطور خاص اس طرح کا رویہ اپنائے ہوئے ہیکہ اتحاد کے بجائے انتشار وافتراق کو غذا مل رہی ہے، اسکی وجہ سے لوگوں میں بورڈ سے بھی بدگمانی پھیل رہی ہے،، بورڈ کی موجودہ قیادت کو بورڈ کے روشن ضمیر بانیان اور سابق صدور وعہدیداران کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے ہر عمل سے، ہر اقدام سے ملت میں افتراق وانتشار کے بجائے اتحاد واتفاق کا پیغام دینا چاہیئے کہ بورڈ کا بقاء واستحکام اور اسکی طاقت وقوت اسی میں مضمر ہے۔

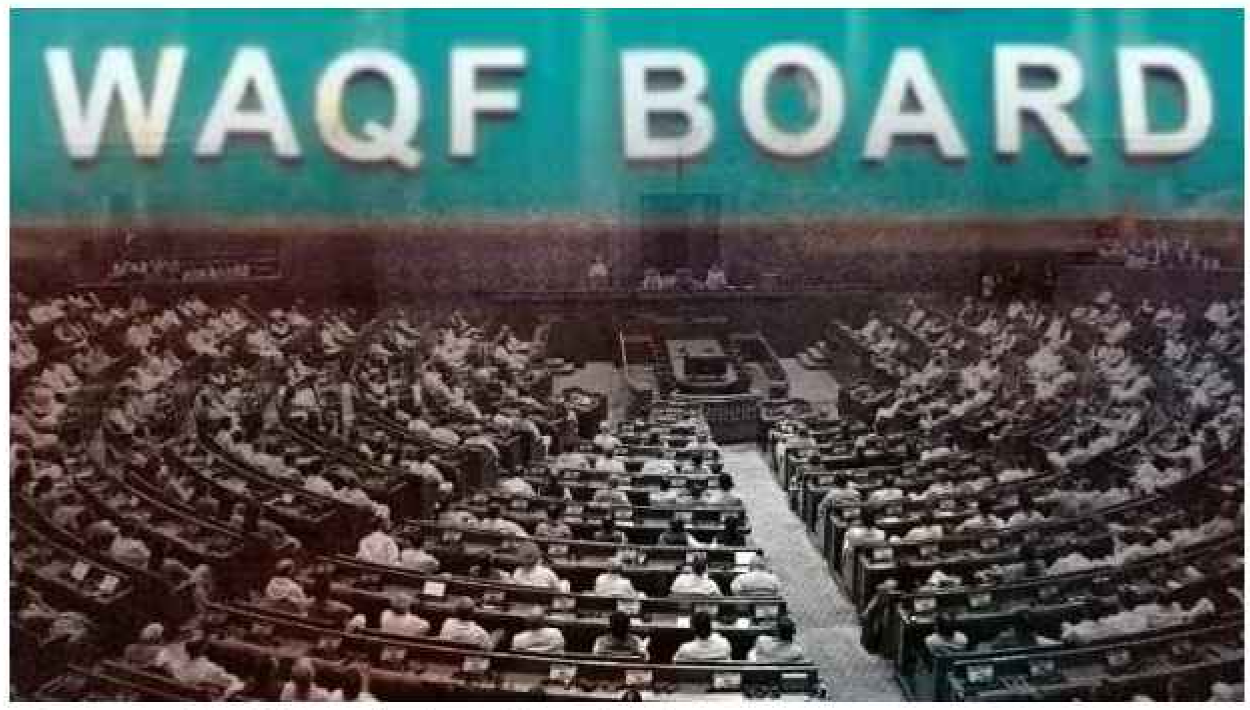

ایس ڈی پی آئی یو این جنرل اسمبلی میں مودی حکومت کی فلسطین کے ساتھ غداری کی مذمت کرتی ہے

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا(SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری الیاس محمد تمبے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ 12 جون 2025 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد سے باز رہنے کے مودی حکومت کے فیصلے کی ایس ڈی پی آئی پرزور مذمت کرتی ہے، جس میں غزہ میں فوری، غیر مشروط جنگ بندی، یرغمالیوں کی رہائی، اور فوری انسانی امداد کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ 149 ممالک نے اس بحران کو ختم کرنے کی اس درخواست کی حمایت کرتے ہوئے جس نے 000,55 سے زیادہ فلسطینی جانیں لی ہیں- زیادہ تر خواتین اور بچے- اور اسرائیل کی ناکہ بندی کی وجہ سے نصف ملین کو بھوک کا سامنا کرنا پڑا ہے؛ ہندوستان کا انصاف کے ساتھ کھڑے ہونے سے انکار فلسطین کے ساتھ اس کی تاریخی یکجہتی کے ساتھ ایک تکلیف دہ غداری ہے۔ یہ اقدام ہندوستان کی خارجہ پالیسی میں ایک پریشان کن تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے؛ کیونکہ مودی حکومت اسرائیل کے ساتھ دفاعی تعلقات کو ترجیح دیتی ہے، جو حالیہ تنازعات کے دوران اسرائیلی فوجی ٹیکنالوجی پر اس کے انحصار سے ظاہر ہے۔ صرف 18 دیگر ممالک کا ساتھ دے کر، جن میں اسرائیل اور امریکہ کے اتحادی بھی ہیں، ہندوستان نے ایجنسی میں ہندوستان کی 35 ملین ڈالر کی امداد کے باوجود، UNRWA پر پابندی سمیت اسرائیل کی خلاف ورزیوں پر آنکھیں بند کر لی ہیں۔ ایس ڈی پی آئی فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ ہم مودی حکومت پر زور دیتے ہیں کہ وہ جنگ بندی کی توثیق کرے، دو ریاستی حل کے لیے دوبارہ عزم کرے، اور امن کے لیے آئندہ فرانس-سعودی کانفرنس میں فعال طور پر حصہ لے۔ ہم تمام ہندوستانیوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مطالبہ کریں کہ ہمارا ملک اب انسانیت اور انصاف کو برقرار رکھے۔

ایس ڈی پی آئی ایران پر اسرائیل کے بلا اشتعال حملے کی مذمت کرتی ہے

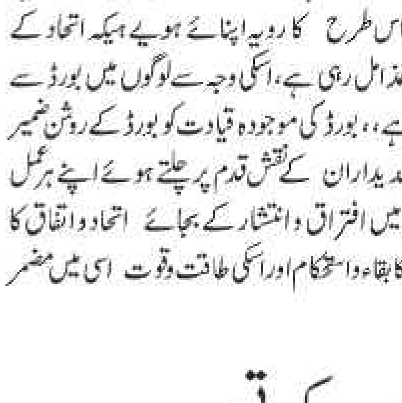

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا(SDPI) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے ایران پر اسرائیل کے بلا اشتعال فضائی حملوں کی شدید مذمت کی ہے، جو خطے میں خطرناک حد تک کشیدگی بڑھنے کی علامت ہے۔ یہ حملے، ایرانی جوہری اور فوجی مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے اور مبینہ طور پر مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف محمد حسین باقری سمیت اعلی حکام کو ہلاک کرنے کے ساتھ ساتھ لبنان میں حملے بین الاقوامی قانون اور دونوں ممالک کی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس طرح کے لاپرواہ اقدامات سے عالمی امن کو خطرہ لاحق ہوجاتا ہے اور خطے کو تباہ کن تنازعہ میں ڈالنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جوہری معاہدے پر بات چیت کے لیے سفارتی کوششوں کے درمیان کی گئی اسرائیل کی فوجی کارروائیاں کشیدگی میں کمی اور پرامن حل کے امکانات کو کمزور کرنے کی صریح نظر اندازی کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ ایس ڈی پی آئی ایرانی عوام کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے، جنہیں غیر منصفانہ جارحیت کا سامنا ہے، اور اسرائیل کی دشمنی کے فوری خاتمے کا مطالبہ کرتی ہے۔ ہم عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسرائیل کو ان جارحیت کے لیے جوابدہ ٹھہرائے اور ایران کے اپنے دفاع اور خودمختاری کے حق کا تحفظ کرے۔

ہندی ٹرانسلیٹر کے 437 عہدوں کیلئے فارم 26 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) اسٹاف سلیکشن کمیشن (ایس ایس سی) نے گروپ بی نن گزیٹیڈ عہدوں کے تحت جونیئر ہندی ٹرانسلیٹر، جونیئر ٹرانسلیشن افسر، جونیئر ٹرانسلیٹر، سینئر ہندی ٹرانسلیٹر اور سب انسپکٹر (ہندی ٹرانسلیٹر) کے کل 437 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ ان عہدوں کے لئے ہندی یا انگلش میں ہندی/ انگلش کمپلسری سبجیکٹ کے ساتھ ماسٹرس کرنے والے درخواست دے سکتے ہیں۔ مقررہ اہلیت والے امیدوار آفیشیل ویب سائٹ ssc.gov.in پر جاکر 26 جون 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدواروں کی عمر 18 سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ دیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

تیز دھوپ اور لوڈ پریشر کی وجہ سے ٹرانسفرمر میں لگی آگ، محکمہ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے ٹلا بڑا حادثہ

محمد زبیر۔ سمستی پور شہر میں آج دوپہر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا، جب کاشی پور میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے نزدیک سڑک کے کنارے نصب ٹرانسفارمر میں اچانک آگ لگ گئی۔ تیز دھوپ اور لوڈ پریشر کی وجہ سے لگنے والی اس آگ نے علاقے میں افراتفری مچادی، تاہم محکمہ فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ ہفتہ کی دوپہر سمستی پور کے کاشی پور علاقے میں واقع 200KV صلاحیت کے ٹرانسفارمر میں اچانک آگ لگ گئی۔ یہ ٹرانسفارمر پٹیل میدان کے پیچھے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے نزدیک سڑک کے کنارے نصب کیا گیا تھا۔ چند ہی منٹوں میں ٹرانسفارمر سے دھواں اور آگ کے شعلے اٹھنے لگے جس سے قریبی دکانوں کے تاجر اور مقامی لوگ خوف وہراس میں وہاں سے ہٹنے لگے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی جس پر ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور تقریباً آدھے گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ یہ خوش قسمتی کی بات تھی کہ آگ نے کسی قریبی عمارت یا گاڑی کو لپیٹ میں نہیں لیا ورنہ نقصان مزید بڑھ سکتا تھا۔ واقعہ کے بعد آس پاس کی کالونیوں سمیت پورے کاشی پور علاقے کی بجلی کی فراہمی منقطع ہوگئی۔

پرنتی نے ایشین جمناسٹکس والٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا

جیچیون (جنوبی کوریا)، 14 جون (یواین آئی) ہندوستان کی پرنتی نائک نے ہفتہ کو ایشین آرٹسٹک جمناسٹک چیمپئن شپ 2025 میں خواتین کے والٹ مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیت کر ایک بار پھر تاریخ رقم کی۔ اس طرح اس نے براعظمی میٹنگ کی تاریخ میں سب سے کامیاب ہندوستانی جمناسٹ کے طور پر اپنی حیثیت کو مضبوط کیا ہے۔ جیچیون جمنازیم میں مقابلہ کرتے ہوئے، 30 سالہ اولمپئن نے 466.13 کے مشترکہ اسکور سے چین کے ژانگ سییان اور ویتنام کے پیچھے تیسرے نمبر پر رہے۔ نائک، جنہوں نے ابتدائی راؤنڈ میں 083.13 کے اسکور کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہنے کے بعد فائنل کے لیے کوالیفائی کیا، نے میڈل راؤنڈ میں اپنے پہلے والٹ میں 666.13 کے اسکور کے ساتھ مضبوط آغاز کیا۔ تاہم، 866.12 کی اس کی دوسری کوشش تھوڑی مایوس کن تھی اور اسے کانسہ کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ خواتین کے والٹ میں یہ نائک کا تیسرا ایشین چیمپئن شپ کانسہ کا تمغہ ہے، جس نے اولانباتار (2019) اور دوحہ (2022) میں اس کے پچھلے پوڈیم فائنل میں اضافہ کیا۔ ایسا کرنے سے، اس نے براعظمی سطح پر جیتنے والے کل تمغوں کے لحاظ سے دیپا کرماکر کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کرماکر نے ہیروشیما 2015 میں کانسہ کا تمغہ جیتا اور تاشقند 2024 میں سونے کے ساتھ تاریخ رقم کی۔

زخمی اسمتھ نے سرجری نہیں کرائی، ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز کے لیے ان کا فٹ ہونا مشکوک

لندن 14 جون (یواین آئی) لارڈز میں جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے دن جمعہ کو کیچ لیتے ہوئے انگلی میں چوٹ سے زخمی ہوئے آسٹریلیا کے اسٹیو سمتھ کمپاؤنڈ ڈس لوکیشن کی سرجری سے بچنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، لیکن انہیں اب بھی ویسٹ انڈیز میں آسٹریلیا کی آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے فٹ ہونے کے لیے وقت کی کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اسمتھ ٹیمبا بوما کا تیز کیچ لینے کی کوشش میں زخمی ہو گئے تھے۔ وہ میدان سے باہر نکلتے ہی سیدھے اسپتال گئے جہاں زخم کو صاف کیا گیا، ٹانکے لگائے گئے اور انگلی کو اسپلنٹ میں رکھا گیا اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر وہ اس اسپلنٹ کے ساتھ ایسا کرنے کے قابل ہیں تو وہ بیٹنگ نہیں کر سکیں گے، جسے انہیں آٹھ ہفتوں تک پہننے کی ضرورت ہوگی، حالانکہ زخم کے تقریباً ایک پندرہ دن میں ٹھیک ہونے کی امید ہے۔ میدان میں اس پر پڑنے والے اثرات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہوگی اور اس سے ان کی سلپ میں فیلڈنگ کرنے کی صلاحیت میں رخنہ پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب آسٹریلیا کا ویسٹ انڈیز میں پہلا ٹیسٹ 25 جون کو بارباڈوس میں شروع ہوگا جس کے بعد جولائی میں گرینیڈا اور جمیکا میں میچ ہوں گے۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل اور پہلے ٹیسٹ کے درمیان میجر لیگ کرکٹ (ایم ایل سی) میں واشنگٹن فریڈم کے لیے اسمتھ کو مختصر وقت بھی دینا تھا۔ فائنل میں عثمان خواجہ، مارنس لبوشین اور کیمرون گرین کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جدوجہد کے بعد ٹاپ آرڈر پر غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر اگر اسمتھ سیریز میں حصہ لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ آسٹریلیا کے لیے ایک بہت اہم ہوگا۔

ہلین کورٹ ویمنس اوپن میں اونی پرشانت دوسرے نمبر پر

ہلنکورٹ 14 جون (یواین آئی) ہندوستان کی اونی پرشانت نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت یورپی ٹور کے ہلنکورٹ ویمنز اوپن گولف ٹورنامنٹ میں تین انڈر 69 کا کارڈ بنا کر اپنا دوسرا مقام برقرار رکھا ہے۔ دوسرے راؤنڈ میں اونی کا مجموعی اسکور اب سات انڈر ہے اور وہ جرمنی کی ہیلن بریم (68-68) سے صرف ایک اسٹروک پیچھے ہیں۔ اونی کے علاوہ دیگر ہندوستانی کھلاڑی جنہوں نے کٹ میں جگہ بنائی ان میں وکشا ڈاگر (72-73) مشترکہ 38 ویں مقام پر اور تویسا ملک (76-70) مشترکہ 50 ویں مقام پر ہیں۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی دیگر ہندوستانی کھلاڑی، وانی کپور (73-76)، اسنیہا سنگھ (75-74)، امندیپ درال (76-74) اور ہیتاشی بخشی (74-79) کٹ میں جگہ سے محروم رہیں۔

ہندستان کو پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا: کرشنا

بیکنہم 14 جون (یواین آئی) انگلینڈ کے دورے پر موجود ہندوستانی ٹیم کے تیز گیند باز پرسدھ کرشنا کا خیال ہے کہ ان کی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف 20 جون سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز سے قبل پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ بی سی سی آئی ٹی وی سے بات چیت میں کرشنا نے کہا کہ "ٹیم کو بلاشبہ انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے قبل کچھ پریکٹس میچ کھیلنے کا فائدہ ملے گا۔ ہم سب کے لیے میدان پر کچھ وقت گزارنا بہت اہم ہے۔ یہ اچھی اور سخت میچ لگتی ہے۔ یہاں باؤلرز نے اچھی گیند بازی کی ہے جبکہ بلے بازوں نے بھی جذبہ دکھایا ہے۔ بہت اچھا لگتا ہے جب آپ آپس میں میچ کھیلتے ہیں"۔ آئی پی ایل میں اپنی شاندار گیند بازی کی وجہ سے سب سے زیادہ وکٹیں لے کر پرپل کیپ جیتنے والے فاسٹ بولر نے امید ظاہر کی کہ اگر انہیں انگلینڈ میں موقع ملا تو وہ اپنی فارم کو برقرار رکھنا چاہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ٹیم کی ضروریات کے مطابق کھیلنا سیکھ لیا ہے۔ اب میں انگلینڈ کے خلاف لیڈز میں شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے حوالے سے پرجوش ہوں"۔ انہوں نے کہا، "آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ جب آپ کا موقع آئے تو آپ اس کے لیے تیار رہیں لیکن آپ واقعی زیادہ دیر تک توجہ نہیں دے سکتے، خاص طور پر جب آپ باہر بیٹھے ہوں، اس لیے آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آپ تھوڑی تفریح بھی کریں۔" کرشنا نے کہا، "آپ کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ آپ مخصوص حالات میں اپنی ٹیم کی مدد کریں۔ آپ کو پوری طرح تیار رہنا ہوگا، کیونکہ کھیل میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، یہی کرکٹ کی خوبصورتی ہے۔ میرے خیال میں ہم سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ کب سوئچ آن کرنا ہے اور کب آف کرنا ہے۔" ہندوستانی ٹیم یہاں آپس میں پریکٹس میچ کھیل رہی ہے۔

جنوبی افریقہ جیت کا حقدار: کمنز

لندن، 14 جون (یواین آئی) آسٹریلیا کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ٹائٹل کا دفاع کرنے کی امیدیں ہفتہ کو لارڈز میں دل ٹوٹنے کے ساتھ ختم ہو گئیں۔ کپتان پیٹ کمنز نے شکست تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ حقیقی معنوں میں جیت کا حقدار تھا۔ کمنز کی ٹیم جنوبی افریقہ کی ٹیم سے پانچ وکٹ سے ہار گئی جس نے آخری لمحات میں صبر کا مظاہرہ کیا۔ ابتدائی کنٹرول کے باوجود میچ فیصلہ کن طور پر آسٹریلیا کے حق میں نہ جا سکا۔ اس نتیجے نے جنوبی افریقہ کو اپنا پہلا ڈبلیو ٹی سی خطاب اور 27 برسوں میں اس کی پہلی آئی سی سی میجر ٹرافی دلائی۔ کمنز نے میچ کے بعد کہا، "چیزیں بہت تیزی سے بدل سکتی ہیں۔ ہمیشہ کچھ چیزیں ہوتی ہیں۔ ہمیں پہلی اننگز میں اچھی برتری حاصل تھی اور ہم نے انہیں آؤٹ کرنے کی کوشش کی، لیکن ایسا نہیں ہو سکا۔" آسٹریلیا نے میچ کا مضبوط آغاز کرتے ہوئے پہلی اننگز میں 67 رن کی اہم برتری حاصل کی۔ اور پروٹیز نے چوتھے دن ایڈن مارکرم کی شاندار بلے بازی کی بدولت شاندار طریقے سے فتح حاصل کی۔ کمنز نے کہا، "ایسا لگ رہا تھا کہ وکٹ سپاٹ ہو گئی ہے، لیکن امید تھی کہ یہ بدل سکتا ہے اور بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ لیو (ناتھن لیون) خطرناک لگ رہے تھے لیکن انہیں کوئی وکٹ نہیں ملی۔ ایڈن شاندار تھے۔ جنوبی افریقہ چیمپئن بننے کا حقدار تھا۔" آسٹریلیا کا ڈبلیو ٹی سی سائیکل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جس میں ایشز برقرار رکھنا اور متعدد بیرون ملک جیت شامل ہیں۔ کمنز نے کہا کہ "یہ سب کچھ لارڈز میں ایک ساتھ نہیں ہوا۔ یہ ایک شاندار دو سال رہے، لیکن شاید یہ دونوں چیزیں، عملدرآمد اور حالات، اس کھیل میں کام نہیں آئے۔" انہوں نے جنوبی افریقہ کی مقابلے میں رہنے اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت کی تعریف کی۔

آسٹریلیا جدوجہد کئے بغیر شکست قبول نہیں کرے گا: اسٹین

لندن، 14 جون (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے سابق تیز گیند باز ڈیل اسٹین کا ماننا ہے کہ آسٹریلیا ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں تاریخی فتح درج کرنے کی راہ پر کھڑے پروٹیاز کے خلاف جدوجہد کئے بغیر شکست قبول نہیں کرے گا۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل 2025 کے تیسرے دن کے اختتام پر، جنوبی افریقہ تاریخی فتح سے محض 69 رن دور ہے۔ اسٹین نے ایک کمنٹیٹر کے طور پر کہا "یہ ٹیسٹ کرکٹ ہے، جنوبی افریقہ کو اپنے ڈریسنگ روم میں بیٹھ کر یہ سوچنا چاہیے کہ اگر انہوں نے تیسرے دن کے پہلے سیشن میں صبح صبح یہ دو وکٹ لے لئے ہوتے یا اتنی نو بالز نہ کروائی ہوتیں تو یہ میچ پہلے ہی ختم ہو چکا ہوتا۔ لیکن ٹیسٹ کرکٹ کے اتار چڑھاؤ کا مطلب ہے کہ ہم چوتھے دن واپس آ گئے ہیں۔ یہ 69 رن کے جنوبی افریقہ کے لئے اب تک کے سب سے مشکل رن ہوں گے۔ یہ ٹیسٹ تین دنوں کے دوران سنسنی خیز رہا ہے۔ اس بارے میں آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن نے جنوبی افریقی بلے بازوں بالخصوص مارکرم اور باوما کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ تیسرے دن جو کچھ ہوا وہ شاندار بیٹنگ تھی، میں حیران نہیں ہوں، میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ جب لارڈز میں سورج چمکتا ہے تو یہ بیٹنگ کے لیے اچھی علامت بن جاتا ہے، یہاں تک کہ آسٹریلیائی بالرز ہیزل ووڈ، اسٹارک نے بھی 100 سے زیادہ گیندیں کھیلیں۔ اس ٹیسٹ میں مارکرم نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور وہ ابھی بھی مضبوطی سے کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہیمسٹرنگ انجری کے باوجود باوما نے زبردست ارادے ظاہر کئے۔ ان کی 140 سے زائد رنز کی شراکت داری اہم رہی۔ اگر جنوبی افریقہ کو اس ہدف کا تعاقب کرنا ہوتا تو اسے تقریباً پرفیکٹ ہونا پڑتا اور اب تک ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ اب محض 69 رنز بنانے ہیں۔ جس طرح انہوں نے بیٹنگ کی ہے۔ 55 سے زیادہ اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ مارکرم کا تو 70 سے بھی زیادہ۔ یہ پارک میں ٹہلنے جیسا لگتا ہے۔ لیکن ٹسٹ کرکٹ آپ کو حیران کر دیتی ہے۔ موسم بدل سکتا ہے، لیکن انہوں نے اسے شاندار طریقے سے سیٹ کیا ہے۔

جنوبی افریقہ 27 سال بعد عالمی ٹیسٹ چیمپئن بنا

لندن، 14 جون (یواین آئی) جنوبی افریقہ کی 2025 کی ٹیم نے کرکٹ میں اہم مقام رکھنے والے لارڈز میں ہفتہ کو آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ اس جیت سے نہ صرف 27 برسوں میں اس کا پہلا سینئر میجر آئی سی سی خطاب یقینی ہوا بلکہ پوری کرکٹ قوم کے کئی دہائیوں کے غم کو بھی مٹا دیا۔ لارڈز کے صاف آسمان کے نیچے، بالآخر پروٹیز پر سورج کی روشنی چمکی۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے 1999 میں ایلن ڈونلڈ کے رن آؤٹ سے لے کر گزشتہ سال ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے دل ٹوٹنے تک، بہت سے تکلیف دہ آئی سی سی کے دردناک لمحے دیکھے ہیں، اس کے لئے یہ صرف ایک اور فائنل نہیں تھا۔ یہ ایک حساب تھا اور سب سے بڑے اسٹیج پر انہوں نے کمال کر دیا۔ آخری بار جنوبی افریقہ نے 1998 میں آئی سی سی ٹرافی اٹھائی تھی۔ تب سے، توقعات بڑھتی اور گرتی رہیں۔ کسی اور کرکٹ ٹیم کو اتنے قریبی مقابلوں کا جذباتی بوجھ نہیں اٹھانا پڑا ہے۔ لیکن اس بار یہ مختلف تھا، اس بار ٹھنڈے مزاج والے ٹیمبا باوما کی قیادت میں ٹیم نے پلک جھپکانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے چوتھے دن صبح 69 رن کے معمولی ہدف کا تعاقب کیا اور واضح طور پر پیغام دیا کہ یہ جنوبی افریقی ٹیم تاریخ کو دہرانے نہیں بلکہ اسے دوبارہ لکھنے آئی ہے۔

213/2 سے آگے کھیلتے ہوئے دن کا آغاز خوف کے ساتھ ہوا۔ باوما نے 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی، اور ٹرسٹن اسٹبس بھی جلد ہی آؤٹ ہو گئے۔ پھر بھی کوئی گھبراہٹ نہیں تھی۔ تیسرے دن سنچری بنانے والے کریز پر ایڈن مارکرم کھڑے تھے ہمیشہ کی طرح پرسکون۔ انہوں نے پہلے ہی جنوبی افریقہ کی ٹیسٹ تاریخ کی بہترین اننگز میں سے ایک کھیلی تھی۔ ایک روانی سے 136 رن پر جہاں ایک طرف ان کے ارد گرد وکٹیں گر رہی تھیں ہفتہ کو انہوں نے یقینی بنایا کہ پروٹیز لائن کو عبور کرے، چاہے ٹھیک پہلے ہی آؤٹ ہو گئے ہوں۔ فتح سے چھ رن پہلے ان کے آؤٹ ہونے سے لارڈز کے ہجوم کو صرف ایک لمحے کے لیے کھڑے ہونے اور اس شخص کو سلام کرنے کا موقع ملا جس کے بلے نے پوری قوم کی جیت کا اسکرپٹ لکھی تھی۔ جب کائل ویرین نے آخری شاٹ کھیلا اور اس کے بعد ہونے والی گرج سے ایسا محسوس ہوا جیسے پوری قوم ایک ساتھ سانس چھوڑ رہی ہے۔ مارکرم کی اننگز سنگ بنیاد تھی لیکن یہ فتح اجتماعی طاقت پر استوار ہوئی۔ بوما کا صبر۔ کاگیسو ربادا کا جوش۔ مہاراج کا کنٹرول۔ اسٹبس کی موجودگی اور ڈریسنگ روم جس نے ماضی کی ناکامیوں کے بھوت کو نہیں بھلایا۔ مارکرم کے ساتھ 2014 کی انڈر 19 ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے ایک اور سابق کھلاڑی ربادا نے ثابت کیا کہ وہ اس باؤلنگ یونٹ کے روح رواں کیوں ہیں۔ میچ میں نو وکٹیں اور ایک اسپیل کے ساتھ جس نے دباؤ کو آسٹریلیا کے لیے دہشت میں بدل دیا۔ جنوبی افریقہ نے صرف ایک ٹیسٹ نہیں جیتا۔ انہوں نے تاریخ رقم کی۔ انہوں نے ڈبلیو ٹی سی سائیکل کے دوران مسلسل آٹھ جیت درج کیں جو اس فتح کو یادگار بناتی ہیں۔ یہ جیت سب سے بڑھ کر ان لوگوں کی ہے جو گھر واپسی پر خاموشی، غم اور ٹوٹتی امیدوں کے درمیان اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑے رہے۔ ایک ایسی قوم کے لیے جس نے تبدیلی اور صدمے دیکھا ہے، یہ جیت اتحاد، فخر اور شاعرانہ انصاف لاتی ہے۔ جنوبی افریقہ میں کرکٹ، جو کبھی علیحدگی کی علامت تھی، اب آزادی کی کہانی ہے۔ 27 سال کی محنت سے حاصل کی گئی فتح کا تاج پہننے کے لیے لارڈز سے بہتر جگہ اور کیا ہو سکتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے مجاہد انتہائی روایتی فارمیٹ کے چیمپئن کے طور پر وطن واپس آئیں گے، ان کے گلے میں تمغے اور ان کے ہاتھوں میں تاریخ ہوگی۔ ان کی کہانی صرف ٹرافی اٹھانے کی نہیں ہے بلکہ یہ ایک قوم کے جذبے کو بلند کرنے کی ہے۔ یہ جیت صرف فتح سے بڑھ کر زیادہ تھی۔

سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں ایک بار پھر طلائی تمغہ جیتا

میونخ، 14 جون (یواین آئی) ہندوستان کی نوعمر شوٹر سروچی اندر سنگھ نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں مسلسل تیسرا طلائی تمغہ جیت کر اپنی سنہری مہم جاری رکھی۔ انہوں نے اس سیزن میں اپنا چوتھا گولڈ میڈل جیتا اور اس سال اس ایونٹ میں ناقابل شکست رہیں۔ اس سے قبل بیونس آئرس اور لیما میں جیت درج کرنے والی سوروچی نے فرانس کی اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی کیمیلی جیڈرزیوسکی اور چین کے یاؤ کیاکسن کو شکست دے کر ایک اور کارنامہ انجام دیا۔ یاؤ نے اس سے قبل 589 پوائنٹس کے ساتھ جونیئر کوالیفیکیشن کا عالمی ریکارڈ توڑا تھا۔ میونخ میں 17 سالہ ہندوستانی شوٹر کی شاندار کارکردگی نے انہیں کئی مقابلوں میں اپنا پانچواں عالمی کپ تمغہ دلایا، جس میں پیرو میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں طلائی اور ارجنٹائن میں کانسہ کا تمغہ بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ سروچی اب ہر اس ورلڈ کپ ایونٹ میں پوڈیم تک پہنچی ہیں جس میں انہوں نے حصہ لیا ہے اور خود کو عالمی شوٹنگ میں ابھرتے ہوئے ستاروں میں سے ایک کے طور پر قائم کیا ہے۔ فائنل ایک سخت مقابلہ نظر آیا۔ سروچی جیڈرزیجیوسکی سے 5.1 پوائنٹس پیچھے تھی لیکن انہوں نے آخری دو شاٹس میں شاندار 10.5 پوائنٹس اسکور کیے اور آخر کار فرانسیسی شوٹر کو پیچھے چھوڑ دیا، انہوں نے 7.241 کے مقابلے میں 9.241 پوائنٹس اسکور کیے۔ اس سے قبل ہیپٹاتھلیٹس میں ترکی کی سیوول الائیدا تارہان نے برتری حاصل کی تھی لیکن کم اسکور والی سیریز نے اس کے چیلنج کو پٹری سے اتار دیا۔ چین کے یاؤ نے مضبوط آغاز کے باوجود پینلٹی راؤنڈ میں فرق سے محروم رہنے کے بعد کانسہ کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں، ٹوکیو 2020 کے گولڈ میڈلسٹ جین کوئیمیونگ نے اپنا ساتواں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ گولڈ جیت کر اپنی برتری کی تصدیق کی۔ انہوں نے جرمنی کے فلورین پیٹر کو 40 میں سے 35 پوائنٹس سے شکست دی۔ پیٹرز نے 32 پوائنٹس بنائے، جب کہ ان کے ہم وطن ایمانوئل مولر نے فرانس کے کلیمنٹ بیسا گیٹ کو شوٹ آف میں شکست دے کر کانسہ کا تمغہ جیتا، جوان کا ورلڈ کپ کا پہلا تمغہ ہے۔

جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ 15 جون سے شروع

ممبئی، 14 جون (یواین آئی) دنیا کی پہلی فرنچائز پر مبنی رگبی لیگ جی ایم آر رگبی پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کا پہلا ایڈیشن 15 جون سے شروع ہوگا جس میں چھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ لیگ میں کل ملا کر 34 میچ کھیلے جائیں گے جس میں چار دن تین میچ کھیلے جائیں گے جبکہ ہر دن دو ٹیم ہوں گے۔ مقابلے کا فائنل 29 جون کو شیڈول ہے۔ تمام میچ ممبئی کے شاہجی راجے بھوسلے اسپورٹس کمپلیکس (اندھیری اسپورٹس کمپلیکس) میں ہوں گے۔ لیگ میں بنگلورو بریو ہارٹس، چنئی بلز، دہلی ریڈز، حیدرآباد ہیروز، کلنگا بلیک ٹائیگرز اور ممبئی ڈریمرز فرنچائزی کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ لیگ میں نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، فجی، ارجنٹائن، برطانیہ، آئرلینڈ، امریکہ اور اسپین کے 30 مارکی انٹرنیشنل کھلاڑی حصہ لیں گے۔ اس کے علاوہ کینیڈا، ہانگ کانگ اور جرمنی کے 18 بین الاقوامی کھلاڑی بھی اس میں شرکت کریں گے۔ لیگ میں 71 کے نیلامی پول سے منتخب 30 ہندوستانی کھلاڑی بھی شامل ہوں گے۔ لیگ میں کھیل کے چند بہترین کوچز بھی شامل ہوں گے، جن میں مائیک فرائیڈے (سابق یو ایس اے 7 ہیڈ کوچ)، بین گولنگز (انگلینڈ 7 لیجنڈ، سابق فجی 7 ہیڈ کوچ)، ڈی جی فوربس (نیوزی لینڈ 7 آئیکان)، ٹوماسی کاما (نیوزی لینڈ 7 کے ہیڈ کوچ)، پیکو ہرنینڈز (اسپین 7 کے ہیڈ کوچ) اور ٹم والش (آسٹریلیا خواتین کے 7 ہیڈ کوچ)۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رگبی انڈیا کے صدر راہول بوس نے کہا، "رگبی پریمیئر لیگ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ عالمی سطح پر بھی اس کھیل کی تاریخ میں ایک تاریخی لمحہ ثابت ہونے والی ہے۔

شکری کونراڈ نے باوما کے صبر کی تعریف کی

لندن، 14 جون (آئی اے این ایس) جنوبی افریقہ نے ہفتہ کو لارڈز میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر آئی سی سی میجر خطاب کا 27 سالہ انتظار ختم کر دیا، یہ فتح حکمت عملی کی شاندار صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ہمت سے بیان کی گئی ہے۔ فتح کے مرکز میں ایک زخمی لیکن بے خوف ٹیمبا باوما تھے، جنہوں نے 282 کے تعاقب میں چوتھی اننگز میں ایڈن مارکرم کے ساتھ میچ بدلنے والی شراکت قائم کرنے کے لیے ہیمسٹرنگ انجری کو ایک طرف کر دیا۔ جنوبی افریقہ کے ہیڈ کوچ شکری کونراڈ نے کہا، میں نے ہی کہا تھا کہ ٹیمبا کو کھیل جاری نہیں رکھنا چاہیے لیکن شراکت اہم تھی۔ وہ (باوما اور ایڈن مارکرم) ویسے بھی کوچ سے بہتر جانتے ہیں۔" لارڈز میں جنوبی افریقہ کی جیت کی روح ان ہی الفاظ میں چھپی تھی، جب کپتان باوما نے شاندار اننگز کھیلنے کے لیے ہیمسٹرنگ انجری کا مقابلہ کیا اور اپنی ٹیم کو آسٹریلیا کو پانچ وکٹ سے شکست دے کر پہلی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتنے میں مدد کی۔ کونراڈ نے کہا، "یہ جنوبی افریقہ کے لیے ہے۔ ہم اکثر بڑی تصویر کے بارے میں بات نہیں کرتے، لیکن یہ جیت صرف کرکٹ سے بہت بڑی ہے۔" فائنل کی کہانی صبر اور عظمت پر لکھی گئی تھی اور شاید کوئی لمحہ بھی اسے باوما سے بہتر طریقے سے نہیں ظاہر کر سکتا، جو ہر قدم پر منہ بناتے رہے، پیچھے ہٹنے سے انکار کرتے رہے اور ایڈن مارکرم کے ساتھ میچ ڈیفائننگ پارٹنرشپ کی۔ ان کی شراکت نے چوتھی اننگز کے تناؤ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ جنوبی افریقہ کو 282 رن کا ہدف دیا گیا تھا اور اگرچہ لارڈز کی دھوپ نے بلے بازوں کو کچھ مہلت دی، لیکن تاریخ کا وزن بہت بڑھ گیا۔ مارکرم نے ایک شاندار اننگز کھیل کر موقع سے فائدہ اٹھایا۔ درنگی اور صبر کے ساتھ ہدف کا تعاقب کرنے والی اننگز ان کے کیریئر کی بہترین اننگز میں سے ایک ہے۔ چوتھے دن کھیل دوبارہ شروع ہوا تو صرف 69 رن درکار تھے، لیکن ایک ایک رن کمایا گیا، دیا نہیں گیا۔ وکٹیں گر رہی تھیں اور خوف وہراس پھیل رہا تھا لیکن جب کائل ویرین نے کورز میں ونگ باؤنڈری لگائی تو پروٹیز کیمپ اور شائقین خوشی سے جھوم اٹھے۔ سینئر میجر آئی سی سی ٹائٹل کا 27 سالہ انتظار ختم ہو گیا۔ ربادا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ وکٹیں حاصل کیں اور اسٹیو اسمتھ کو آؤٹ کیا۔ مارکرم پارٹ ٹائم اسپنر کی گیند پر سلپ پر کیچ آؤٹ ہوئے۔ بیو ویبسٹر کے 72 رنگے باوجود آسٹریلیا 212 رن بنا کر آؤٹ ہو گیا۔ لیکن جنوبی افریقہ کی جوابی اننگز جلد ہی بکھرنے لگی۔ پیٹ کمنز نے چھ وکٹ لے کر بیٹنگ لائن اپ کو تہس نہس کر دیا جب کہ پروٹیز صرف 138 رن ہی بنا سکے تھے صرف باوما اور ڈیوڈ بیڈنگھم نے کچھ مزاحمت کی۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔ بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

دہلی-دہرادون کوریڈور پر 40 ہزار درخت لگائے جائیں گے

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) دہلی-دہرادون کے درمیان رابطہ بڑھانے کے لیے زیر تعمیر اقتصادی راہداری پر شجرکاری کرے گی اور اس مہم کے تحت 40 ہزار پودے لگائے جائیں گے۔ این ایچ اے آئی نے کہا کہ اتھارٹی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی استحکام کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہی ہے اور اس کے تحت ہفتہ کو اتر پردیش کے باغپت کے کاٹھا ٹول پلازہ میں دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری میں درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا۔

اس اقدام کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی استحکام کو فروغ دینا ہے۔ مہم کے تحت آج اتر پردیش کے باغپت ضلع کے کاٹھا ٹول پلازہ پر دہلی-دہرادون اقتصادی راہداری پر درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ شجرکاری 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کے تحت کی گئی تھی۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت کے سکریٹری وی اوما شنکر نے شجرکاری مہم کے تحت پہلا پودا لگایا۔ اس موقع پر این ایچ اے آئی کے چیئرمین سنتوش کمار یادو، باغپت کے ضلع مجسٹریٹ اسمیتا لال، پولیس سپرنٹنڈنٹ سورج کمار رائے، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اویناش ترپاٹھی اور دیگر ضلعی افسران موجود تھے۔ دہلی-دہرادون راہداری کے ساتھ تقریباً 40,000 درخت لگانے سے علاقے کو بہت سے ماحولیاتی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس سے جہاں بہتر ہوا کا معیار فراہم ہوگا، وہیں مٹی کے کٹاؤ کو بھی کم ہوگا اور حیاتیاتی تنوع میں اضافہ ہوگا۔ دہلی دہرادون کوریڈور پر جس طرح سے گھنے درخت لگا کر روٹ تیار کیا جا رہا ہے، یہ روٹ پورے ملک میں ہریالی ترقی کا ایک نیا معیار قائم کرے گا

ایڈووکیٹ زارگر پیٹنو سفارتی عالمی امن سفیر، اسرائیل اور ایران سے ہندوستانی طلباء کے انخلا کی اپیلیں

ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے حکومت ہند سے فوری طور پر اپیل کی ہے، خاص طور پر وزیر اعظم امیت شاہ، اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے وزیر اعظم نریندر مودی سے خطاب کرتے ہوئے، اسرائیل اور ایران میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء کو انخلا کرنے کے لئے فوری کارروائی کی۔ یہ درخواست مشرق وسطی میں تناؤ میں اضافے کے درمیان سامنے آئی ہے، خاص طور پر اسرائیل اور ایران سے متعلق حالیہ فوجی اقدامات کی وجہ سے، جس نے ان ممالک میں ہندوستانی طلباء کے لئے حفاظت کے خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ مشرق وسطی نے جغرافیائی سیاسی تناؤ میں اضافے کا مشاہدہ کیا ہے، خاص طور پر 12 جون، 2025 کو تہران کے قریب علاقوں سمیت کلیدی ایرانی فوجی اور جوہری مقامات پر اسرائیلی فضائی حملوں کی پیروی کرتے ہوئے۔ ان ہڑتالوں نے تہران میں ایران کی جوہری افزودگی کی سہولت کو نشانہ بناتے ہوئے، ریڈیل اسٹیشنوں اور سطح پر ہونے والی میزائلوں کو نشانہ بنایا۔ امام خمینی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے تہران کی فضائی حدود کی بندش اور پروازوں کی معطلی نے طلباء کو پھنسا دیا ہے، اور ان کے اور ان کے اہل خانہ میں خوف کو بڑھا دیا ہے۔ اسی طرح، اسرائیل میں، میزائل حملے اور فوجی سرگرمیوں سمیت جاری تنازعات، وہاں ہندوستانی طلباء کے لئے ایک غیر محفوظ ماحول پیدا کر چکے ہیں، جن میں بہت سے طبی اور تحقیقی پروگراموں کی پیروی کرتے ہیں، نے خوفزدہ اور غیر یقینی احساس کی اطلاع دی ہے۔ ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی کی اپیل ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی نے اسرائیل اور ایران میں تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی طلباء کے اہل خانہ کو درپیش پریشانی پر روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مشرق وسطی میں غیر مستحکم صورتحال نے والدین اور رشتہ داروں کو اپنے بچوں کی حفاظت کے بارے میں گہری پریشان کر دیا ہے۔ حکومت پر زور دیا کہ وہ 2023 میں آپریشن اجے جیسی سابقہ [کارروائیوں کی طرح خصوصی چارٹرڈ پروازوں یا دیگر محفوظ انخلا کے طریقوں کا اہتمام کرے، جس نے ہندوستانی کے ساتھ ہندوستانی شہریوں کو کامیابی کے ساتھ خالی کر دیا۔ ترقی پذیر سلامتی کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے مضبوط ہنگامی منصوبے کی وکالت کرنا طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانا، خاص طور پر دونوں ممالک میں اسٹریٹجک مقامات کے قریب ان لوگوں کی حفاظت۔ ہندوستانی طلباء، خاص طور پر تہران یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز میں ان لوگوں نے اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد تناؤ لیکن عارضی طور پر پرسکون صورتحال کی اطلاع دی ہے۔ جموں وکشمیر کے طلباء ایسوسی ایشن نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو لکھا ہے، اور کہا ہے کہ بہت سارے طلباء اسٹریٹجک مقامات کے قریب داخلہ لے رہے ہیں، جس سے ان کی کمزوری میں اضافہ ہوا ہے۔ تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ ممکنہ انخلا کے لئے رابطے کی تفصیلات جمع کر رہا ہے، لیکن 14 جون 2025 تک انخلا کے کسی ٹھوس منصوبے کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

چوتھی حج پرواز سے 51 بغیر محرم خواتین حاجی دہلی پہنچیں، دہلی ایئرپورٹ پر کوثر جہاں کا استقبال

نئی دہلی، 14 جون (یو این آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر 12 جون سے شروع ہونے والی حجاج کرام کی واپسی کے تیسرے دن، مورخہ 14 جون کو سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر 3084 کے ذریعے واپس آنے والے 439 حجاج کرام کے قافلے میں 51 ایسی خواتین شامل تھیں جو اس سال بغیر محرم کے مقدس حج پر گئی تھیں۔ ریلیز کے مطابق دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 پر ان خواتین حاجیوں کے استقبال کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں خود موجود تھیں، جنہوں نے تمام خواتین کو پھولوں کا ہار پہنا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی اور حج کمیٹی کا دیگر عملہ بھی موجود تھے۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر جناب اشفاق احمد عارفی نے بتایا کہ اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے بغیر محرم کے حج پر جانے والی 51 خواتین میں دہلی کی 20، اتر پردیش کی 22، بہار کی 2، جموں وکشمیر کی 4، پنجاب کی ایک اور اتراکھنڈ کی 2 خواتین شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ بغیر محرم کے خواتین کے حج پر جانے کی اجازت گزشتہ چند برسوں سے حکومت ہند نے دی ہے، اور اب ہر سال ایسی خواتین کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق دہلی آنے والی تیسری حج پرواز کے ذریعے مجموعی طور پر 1244 حجاج کرام دہلی واپس پہنچے، جن میں 566 خواتین اور 678 مرد شامل ہیں۔

جموں میں مویشی اسمگلر سمیت دو افراد پر پبلک سیفٹی ایکٹ عائد

جموں، 14 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ہفتے کے روز دو افراد کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا، جن میں ایک مبینہ مویشی اسمگلر بھی شامل ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق اُدھم پور ضلع میں رہائش پذیر مکھن لال کو مویشی اسمگلنگ کے کئی مقدمات میں ملوث پایا گیا چنانچہ کئی مرتبہ حراست میں لینے کے باوجود بھی وہ غیر قانونی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ اُدھم پور کے حکم پر مکھن لال کو پی ایس اے کے تحت جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس کے مجرمانہ رجحانات نے علاقے کے پرامن ماحول کو بگاڑنے کی کوشش کی، جس پر سخت کارروائی ناگزیر بن گئی تھی۔ دوسری جانب کشتواڑ ضلع میں پولیس نے بدنام زمانہ منشیات فروش عمران حسین گری کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لے کر ضلع جیل اُدھم پور منتقل کر دیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق عمران گری نوجوانوں کو منشیات فراہم کرنے والا ایک مرکزی اسمگلر تھا، اور اس کے خلاف منشیات فروشی کے کئی مقدمات درج ہیں۔ ترجمان نے کہا، 'تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عمران نوجوانوں کو نشے کی لت میں دھکیلنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا تھا۔ اس کی سرگرمیوں کو روکنے اور نوجوانوں کے مستقبل کو بچانے کے لیے پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔' پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات کی لعنت پر قابو پانے کے لیے ایسی کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

جادھو کی روزمرہ کی زندگی میں یوگا کو اپنانے کی اپیل

نئی دہلی 14 جون (یو این آئی) مرکزی آیوش وزیر پرتاپ راؤ جادھو نے یوگا کو روزمرہ کی زندگی میں اپنانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذیابیطس، دل کی بیماری اور کینسر سے صحت یاب ہونے اور بزرگوں کی دیکھ بھال میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ ہفتہ کو یہاں یوگا پر ایک عالمی سربراہی اجلاس-"یوگا کنیکٹ-ایک پرتھوی، ایک سواستھیہ کے لئے یوگا" کا افتتاح کرتے ہوئے مسٹر جادھو نے کہا کہ حکومت صحت اور تندرستی کے نظام میں یوگا کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مختلف مقامات پر یوگا پریکٹس کے پروگرام چل رہے ہیں اور حکومت نے اس کے اثرات کا ملک گیر مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "یوگا ذیابیطس، دل کی بیماری اور کینسر سے صحت یاب ہونے اور بزرگوں کی دیکھ بھال میں مددگار ہے۔" پروگرام میں یہ سروے رپورٹ 'یوگا پر بھاؤ' بھی جاری کی گئی۔ یہ بین الاقوامی یوگا ڈے کے ایک دہائی کے اثرات کا جائزہ ہے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ یوگا کے ذریعہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی دستیاب ہوئے ہیں۔ اس طرح ہنرمندی اور روزگار میں یوگا کی مطابقت برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں یوگا کی قبولیت بڑھ رہی ہے اور لوگ اسے اپنے طرز زندگی کا حصہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں دنیا یوگا کی افادیت کو سمجھ رہی ہے اور لوگ اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، یوگا گرو سوامی رام دیو، انڈین یوگا ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری سبودھ تیواری، یوگا انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ہنساجی یوگیندر، پرمارتھ نکیتن کے روحانی سربراہ سوامی چدانند سرسوتی اور مرکزی وزارت آیوش کے سکریٹری ویدیا راجیش کوٹیچا سمیت کئی نامور شخصیات نے اس تقریب میں شرکت کی۔ اس پروگرام میں ایک ہزار سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا، جس میں نامور یوگا گرو، ہیلتھ پروفیشنلز، سائنسدان، پالیسی ساز، صنعت کار، باثر افراد اور ہندوستان اور بیرون ملک سے اداروں کے نمائندے شامل تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد 11 ویں بین الاقوامی یوگا دن کی تیاری کے طور پر کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کا اہتمام سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یوگا اینڈ نیچروپیتھی نے کیا ہے۔

ناندیڑ اسپتال میں نایاب بیماری کا مکمل علاج: جی بی ایس کا مریض مکمل صحت یاب

ممبئی، 14 جون (یو این آئی) ناندیڑ کے شنکر راؤ چوان گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال، وشنو پوری میں ایک 25 سالہ نوجوان جو نایاب بیماری جی بی ایس (گولین بیری سنڈروم) میں مبتلا تھا، مکمل علاج کے بعد صحت یاب ہو گیا ہے۔ نوجوان کو جب اسپتال کے شعبہ حادثات میں داخل کیا گیا تو وہ چلنے، بولنے اور نگلنے سے قاصر تھا اور چند گھنٹوں میں اس کی سانسیں سست ہو گئیں، جس پر اسے فوری طور پر وینٹی لیٹر پر رکھا گیا اور مصنوعی تنفس فراہم کیا گیا۔ پروفیسر ڈاکٹر شیتل راٹھوڑ اور فارماکولوجی کے سربراہ کی نگرانی میں اے ایس آئی یو کی ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس میں ڈاکٹر عبید خان، کپل مورے، انجلی ویشنو، فاروقی، امیت کمار پوٹلوار اور موہن بھنڈارے شامل تھے۔ جی بی ایس ایک نایاب اور تیزی سے بڑھنے والی اعصابی بیماری ہے جس نے مریض کو مکمل طور پر معذور کر دیا تھا۔

Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS

Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST

Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST

Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST

Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON

Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST

Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST

Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST

Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST

Dr. Partima
GYNAECOLOGIST

Dr. Nibha Kumar
ENT

Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ	

Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2